لايحب الله 6

القرآن الكريم

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

لَا	يُحِبُّ	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ الْقَوْلِ
نہیں	پسند کرتا	اللہ تعالیٰ	آواز بلند کرنا	بُرائی کے ساتھ	بات سے

اللہ تعالیٰ بُرائی کی بات کے ساتھ آواز بلند کرنا پسند نہیں کرتا

اِلَّا	مَنْ	ظُلِمَ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا
مگر	جس پر	ظلم کیا گیا	اور (ہمیشہ سے) ہے	اللہ تعالیٰ	سب کچھ سننے والا

مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے سب کچھ سُننے والا ،

عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾	اِنْ	تُبْدُوْا	خَيْرًا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	اَوْ
سب کچھ جاننے والا	اگر	تم اعلانیہ کرو	نیکی	یا	تم چھپاؤ اُسے	یا

سب کچھ جاننے والا ہے۔(148) اگر تم نیکی اعلانیہ کرو یا اسے چھپاؤ یا

تَعْفُوْا	عَنْ سُوْٓءٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا
تم درگزر کرو	کسی برائی سے	تو بلاشبہ	اللہ تعالیٰ	(ہمیشہ سے) ہے	بہت معاف کرنے والا

کسی برائی سے درگزر کرو تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے بہت معاف کرنے والا ،

قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ
پوری قدرت رکھنے والا	یقیناً	جو لوگ	کفر کرتے ہیں	اللہ تعالیٰ کے ساتھ

پوری قدرت رکھنے والا ہے۔(149) یقیناً جو لوگ اللہ تعالیٰ

وَرُسُلِهٖ	وَيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ	اللّٰهِ
اور اس کے رسولوں کا	اور وہ ارادہ رکھتے ہیں	یہ کہ	وہ فرق کریں	درمیان	اللہ تعالیٰ کے

اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور وہ ارادہ رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کے درمیان فرق کریں

وَرُسُلِهٖ	وَيَقُوْلُوْنَ	نُؤْمِنُ	بِبَعْضٍ	وَّنَكْفُرُ
اور اس کے رسولوں کے	اور وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لاتے ہیں	ساتھ کسی کے	اور ہم کفر کرتے ہیں

اور وہ کہتے ہیں کہ ہم کسی پر ایمان لاتے ہیں اور کسی کا کفر کرتے ہیں

بِبَعۡضٍ ۙ وَّيُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يَّتَّخِذُوۡا بَيۡنَ ذٰلِكَ

ساتھ کسی کے | اور وہ ارادہ رکھتے ہیں | یہ کہ | وہ بنالیں | درمیان | اس کے

اور وہ ارادہ رکھتے ہیں کہ اس کے درمیان ہی میں

سَبِيۡلًا ۙ﴿۱۵۰﴾ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ حَقًّا ۚ وَاَعۡتَدۡنَا

کوئی راستہ | یہی لوگ | وہی ہیں | کافر | حقیقی | اور ہم نے تیار کر رکھا ہے

کوئی راستہ بنالیں۔(150) یہی لوگ حقیقی کافر ہیں

لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ

کافروں کے لیے | عذاب | ذلیل کرنے والا | اور جو لوگ | ایمان لائے | ساتھ اللہ تعالیٰ کے

اور ہم نے کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔(151) اور جو لوگ

وَرُسُلِهٖ وَلَمۡ يُفَرِّقُوۡا بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ

اور اس کے رسولوں کے | اور نہیں انہوں نے فرق کیا | درمیان | کسی ایک کے | ان میں سے

اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور انہوں نے

اُولٰٓـئِكَ سَوۡفَ يُؤۡتِيۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

یہی لوگ ہیں | جلد ہی | وہ (اللہ تعالیٰ) دے گا انہیں | اجر اُن کے | اور (ہمیشہ سے) ہے | اللہ تعالیٰ

ان میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہ کیا، یہی لوگ ہیں انہیں جلد ہی اللہ تعالیٰ ان کے اجر سے نوازے گا اور اللہ تعالیٰ

غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ع ﴿۱۵۲﴾ يَسۡـئَلُكَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ اَنۡ

بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا | سوال کرتے ہیں آپ سے | اہلِ کتاب | یہ کہ

ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(152) اہلِ کتاب آپ سے سوال کرتے ہیں

ع ٢١ ١١ ١

تُنَزِّلَ عَلَيۡهِمۡ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدۡ سَاَلُوۡا

آپ اُتار لائیں | اُوپر ان کے | کوئی کتاب | آسمان سے | سو یقیناً | وہ سوال کر چکے ہیں

کہ آپ اُن پر آسمان سے کوئی کتاب اُتار لائیں، سو وہ تو یقیناً

مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	فَقَالُوْٓا	اَرِنَا	اللّٰهَ
موسیٰ سے	زیادہ بڑا	اس سے	چنانچہ انہوں نے کہا	آپ دکھادو ہمیں	اللہ تعالیٰ کو

موسیٰ سے اس سے زیادہ بڑا سوال کر چکے ہیں، چنانچہ انہوں نے کہا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کو بالکل سامنے دکھادو

جَهْرَةً	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	بِظُلْمِهِمْ ۚ	ثُمَّ
بالکل سامنے	تو پکڑلیا اُنہیں	بجلی کی کڑک نے	ان کے ظلم کی وجہ سے	پھر

تو اُن کے ظلم کی وجہ سے اُنہیں بجلی کی کڑک نے پکڑ لیا، پھر

اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	مِنْ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ
انہوں نے بنالیا	بچھڑے کو (معبود)	بعد	اس کے جو	آچکی تھیں اُن کے پاس

انہوں نے بچھڑے کو معبود بنالیا اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح نشانیاں آچکی تھیں

الْبَيِّنٰتُ	فَعَفَوْنَا	عَنْ ذٰلِكَ ۚ	وَاٰتَيْنَا	مُوْسٰى	سُلْطٰنًا
واضح نشانیاں	تو درگزر کیا ہم نے	اس سے	اور دیا ہم نے	موسیٰ کو	غلبہ

تو ہم نے اس سے درگزر کیا اور ہم نے موسیٰ کو

مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾	وَرَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ
واضح	اور اُٹھایا ہم نے	اوپر ان کے	پہاڑ کو	ان سے پختہ عہد لینے کی وجہ سے

واضح غلبہ دیا۔(153) اور ہم نے اُن سے پختہ عہد لینے کی وجہ سے اُن پر پہاڑ کو اُٹھایا

وَقُلْنَا	لَهُمُ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا
اور کہا ہم نے	اُن کے لیے	تم داخل ہو جاؤ	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے

اور ہم نے اُن سے کہا کہ دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ

وَّقُلْنَا	لَهُمْ	لَا تَعْدُوْا	فِي السَّبْتِ	وَاَخَذْنَا
اور کہا ہم نے	ان کے لیے	نہ تم زیادتی کرو	ہفتے کے دن میں	اور لیا تھا ہم نے

اور ہم نے اُن سے کہا کہ ہفتے کے دن میں تم زیادتی نہ کرو اور ہم نے

مِنۡهُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ﴿۱۵۴﴾ فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّيۡثَاقَهُمۡ

ان سے | ایک عہد | انتہائی مضبوط | چنانچہ بوجہ اُن کے توڑ دینے کے | پختہ عہد ان کا

اُن سے ایک انتہائی مضبوط عہد لیا تھا۔(154) چنانچہ ان کے پختہ عہد توڑنے

وَكُفۡرِهِمۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتۡلِهِمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ

اوران کے کفر کرنے کے | آیات کا | اللہ تعالیٰ کی | اوران کے قتل کرنے کے | پیغمبروں کو

اوراللہ تعالیٰ کی آیات کا کفر کرنے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرنے

بِغَيۡرِ حَقٍّ وَّقَوۡلِهِمۡ قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ بَلۡ طَبَعَ

ناحق | اوران کے کہنے کے | دل ہمارے | غلافوں میں ہیں | بلکہ | مہر لگادی ہے

اور یہ کہنے کہ ہمارے تو دل غلافوں میں ہیں بلکہ ان کے کفر کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے،

اللّٰهُ عَلَيۡهَا بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ۖ ﴿۱۵۵﴾

اللہ تعالیٰ نے | اوپران کے | اُن کے کفر کی وجہ سے | سو نہیں | وہ ایمان لاتے | مگر | بہت ہی کم

سو ان میں سے بہت ہی کم لوگ ایمان لاتے ہیں۔(155)

وَّبِكُفۡرِهِمۡ وَقَوۡلِهِمۡ عَلٰى مَرۡيَمَ بُهۡتَانًا

اوراُن کے کفر کی وجہ سے | اوراُن کی بات (کی وجہ سے) | اوپر | مریم کے | بہتان

اوراُن کے کفر کی وجہ سے اور مریم پراُن کے بہتانِ عظیم کی وجہ سے۔(156)

عَظِيۡمًا ۙ ﴿۱۵۶﴾ وَّقَوۡلِهِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِيۡحَ

عظیم | اوراُن کے کہنے کے | یقیناً ہم | قتل کردیا ہم نے | مسیح

اوراُن کے کہنے کی وجہ سے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کے رسول مسیح ابن مریم کو ہم نے قتل کیا

عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ وَمَا

عیسیٰ ابن مریم کو | رسول | اللہ تعالیٰ کے | حالانکہ نہیں | انہوں نے قتل کیا اس کو | اور نہ

حالانکہ انہوں نے نہ اُسے قتل کیا

صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

انہوں نے سولی چڑھایا اسے | اور لیکن | اس کی شبیہہ بنادی | ان کے لیے | اور بلاشبہ | جن لوگوں نے

اور نہ اُسے سولی چڑھایا بلکہ اُن کے لیے اس کی شبیہہ بنادی گئی اور بلاشبہ جن لوگوں نے

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ

اختلاف کیا | اس میں | یقیناً شک میں ہیں | اس سے | نہیں ہے | ان کے لیے | اس کے بارے میں

اس میں اختلاف کیا یقیناً وہ اس کے بارے میں شک میں ہیں، انہیں اس کے بارے میں

مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ

کوئی علم | سوائے | پیچھا کرنے کے | گمان کا | اور نہیں | انہوں نے قتل کیا اُسے

گمان کا پیچھا کرنے کے سوا کوئی علم نہیں اور اُنہوں نے یقیناً اُسے قتل نہیں کیا۔(157)

يَقِيْنًا ۝١٥٧ۙ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ

یقیناً | بلکہ | اُٹھالیا اُسے | اللہ تعالیٰ نے | اپنی طرف | اور (ہمیشہ سے) ہے

بلکہ اللہ تعالیٰ نے اُسے اپنی طرف اُٹھالیا اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝١٥٨ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا

اللہ تعالیٰ | ہر چیز پر غالب | کمال حکمت والا | اور نہیں | اہلِ کتاب میں سے | مگر

سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(158) اور اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا نہیں مگر

لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

وہ ضرور ایمان لائے گا | اُس پر | پہلے | اس کی موت کے | اور دن | قیامت کے

اس کی موت سے پہلے اُس پر ضرور ایمان لائے گا اور قیامت کے دن

يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝١٥٩ۚ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ

وہ ہوگا | اُن پر | گواہ | پس ظلم کرنے کی وجہ سے | ان لوگوں سے جو

وہ اُن پر گواہ ہوگا۔(159) تو ان لوگوں کے ظلم کی وجہ سے

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتْ
یہودی ہوئے	حرام کردیں ہم نے	ان پر	کئی پاک چیزیں	حلال کی گئی تھیں

جو یہودی ہوئے اوران کے بہت سوں کواللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنے کی وجہ سے

لَهُمْ	وَبِصَدِّهِمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَثِيْرًا ۙ (١٦٠)
ان کے لیے	اوران کے روکنے کی وجہ سے	اللہ تعالیٰ کی راہ سے	بہت زیادہ

ہم نے ان پر پاک چیزیں بھی حرام کردیں جواُن کے لئے حلال کی گئی تھیں۔(160)

وَّاَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَقَدْ	نُهُوْا	عَنْهُ
اوران کے لینے (کی وجہ سے)	سود	حالانکہ یقیناً	وہ منع کیے گئے تھے	اس سے

اوراُن کے سود لینے کی وجہ سے حالانکہ یقیناً اُنہیں اس سے منع کیا گیا تھا

وَاَكْلِهِمْ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ ؕ	وَاَعْتَدْنَا
اوران کے کھانے (کی وجہ سے)	مال	لوگوں کے	باطل طریقوں سے	اورتیار کررکھا ہے ہم نے

اوراُن کے لوگوں کے مال کو باطل طریقوں سے کھانے کی وجہ سے، اورہم نے

لِلْكٰفِرِيْنَ	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا (١٦١)	لٰكِنِ
کافروں کے لیے	ان میں سے	عذاب	دردناک	لیکن

ان میں سے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیارکررکھا ہے۔(161) لیکن

الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ
پختہ کارلوگ	علم میں	ان میں سے	اورایمان والے	وہ ایمان لاتے ہیں

ان میں سے جوعلم میں پختہ کاراورایمان والے ہیں وہ اس پر (بھی) ایمان لاتے ہیں

بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ
اس پر جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	اورجو	نازل کیا گیا	آپ سے پہلے

جوآپ کی طرف نازل کیا گیااورجوآپ سے پہلے نازل کیا گیا

وَالْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَالْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	
اور قائم کرنے والے ہیں	نماز	اور ادا کرنے والے ہیں	زکوۃ	اور ایمان لانے والے ہیں	

اور وہ نماز قائم کرنے والے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں اور

بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا	
اللہ تعالیٰ پر	اور آخرت کے دن پر	یہی لوگ ہیں	جلد ہی ہم دیں گے انہیں	اجر	

اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر وہ ایمان لانے والے ہیں، یہی لوگ ہیں انہیں جلد ہی ہم اُن کا

عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ ع	اِنَّآ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	كَمَآ	
عظیم	بلاشبہ ہم	وحی کی ہے ہم نے	آپ کی طرف	جیسے	

اجرِ عظیم دیں گے۔(162) ہم نے آپ کی طرف بھی بلاشبہ ایسے ہی وحی کی ہے جیسے

اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	نُوْحٍ	وَّالنَّبِيّٖنَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ	
وحی کی ہم نے	طرف	نوح کی	اور نبیوں کی	بعد اس کے	

ہم نے نوح اور اس کے بعد کے نبیوں کی طرف کی تھی

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	
اور وحی کی تھی ہم نے	طرف	ابراہیم کی	اور اسماعیل کی	اور اسحاق کی	

اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق

وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ	وَعِيْسٰى	وَاَيُّوْبَ	وَيُوْنُسَ	
اور یعقوب کی	اور اولادِ یعقوب کی	اور عیسیٰ کی	اور ایوب کی	اور یونس کی	

اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس

وَهٰرُوْنَ	وَسُلَيْمٰنَ ۚ	وَاٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾ ۚ	
اور ہارون کی	اور سلیمان کی	اور عطا کی ہم نے	داؤد کو	زبور	

اور ہارون اور سلیمان کی طرف وحی کی تھی اور ہم نے داؤد کو زبور عطا کی۔(163)

وَرُسُلًا	قَدْ	قَصَصْنٰهُمْ	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ
اور رسول	یقیناً	حالات بیان کرچکے ہیں ہم ان کے	اوپر آپ کے	اس سے پہلے

اور وہ رسول جن کے حالات یقیناً ہم پہلے ہی آپ پر بیان کرچکے ہیں

وَرُسُلًا	لَّمْ نَقْصُصْهُمْ	عَلَيْكَ ط	وَكَلَّمَ	اللّٰهُ
اور رسول	نہیں ہم نے حالات بیان کیے ان کے	آپ پر	اور کلام کیا	اللہ تعالیٰ نے

اور وہ رسول بھی جن کے حالات ہم نے آپ پر بیان نہیں کیے اور موسیٰ سے اللہ تعالیٰ نے کلام کیا،

مُوْسٰى	تَكْلِيْمًا ج ﴿١٦٤﴾	رُسُلًا	مُّبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ
موسیٰ سے	خود کلام کرنا	رسول	خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے

خود کلام کرنا۔(164) وہ رسول خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے

لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَى اللّٰهِ	حُجَّةٌۢ	بَعْدَ
تاکہ نہ	ہو	لوگوں کے لیے	اللہ تعالیٰ پر	کوئی حجت	بعد

تاکہ لوگوں کے لئے رسولوں کے بعد اللہ تعالیٰ پر کوئی حجت نہ رہے

الرُّسُلِ ط	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾
رسولوں کے	اور (ہمیشہ سے) ہے	اللہ تعالیٰ	سب پر غالب	کمال حکمت والا

اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(165)

لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اِلَيْكَ
لیکن	اللہ تعالیٰ	وہ گواہی دیتا ہے	اُس پر جو	اس نے اتارا ہے	آپ پر

لیکن اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے اس پر جو کہ اُس نے آپ پر اُتارا ہے کہ

اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ ج	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ ط	وَكَفٰى
اتارا ہے اس کو	اپنے علم سے	اور فرشتے بھی	وہ گواہی دیتے ہیں	اور کافی ہے

اُس نے اس کو اپنے علم سے اتارا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں

بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا
اللہ تعالیٰ	گواہ	یقیناً	جن لوگوں نے	کفر کیا	اور روکا انہوں نے

اور اللہ تعالیٰ کافی گواہ ہے۔(166) یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾
اللہ تعالیٰ کے راستے سے	یقیناً	وہ گمراہ ہو گئے	گمراہ ہونا	بہت دور

اور اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکا وہ یقیناً گمراہ ہو گئے، بہت دور کا گمراہ ہونا۔(167)

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَظَلَمُوْا	لَمْ يَكُنِ
یقیناً	جن لوگوں نے	کفر کیا	اور ظلم کیا انہوں نے	(ہمیشہ سے) نہیں ہے

یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم کیا

اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَلَا	لِيَهْدِيَهُمْ
اللہ تعالیٰ	کہ وہ بخش دے	اُن کے لیے	اور نہ ہی	کہ وہ کبھی ہدایت دے ان کو

اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ایسا نہیں ہے کہ وہ انہیں بخش دے اور نہ ہی یہ کہ ان کو

طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ لا	اِلَّا	طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ
کسی راستے کی	مگر	راستہ	جہنم کا	ہمیشہ رہنے والے ہوں گے

کسی راستے کی ہدایت دے۔(168) مگر جہنم کا راستہ جس میں وہ ابدالآباد تک ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيْهَآ	اَبَدًا ط	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾
اس میں	ابدالآباد تک	اور (ہمیشہ سے) ہے	یہ	اللہ تعالیٰ پر	بہت ہی آسان

اور یہ اللہ تعالیٰ پر ہمیشہ سے بہت ہی آسان ہے۔(169)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ
اے لوگو	یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	رسول	ساتھ حق کے

اے لوگو! یقیناً رسول تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے حق لے کر آیا ہے،

مِنْ رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ ؕ	وَاِنْ
تمہارے رب کی جانب سے	چنانچہ تم ایمان لے آؤ	بہتر ہوگا	تمہارے لیے	اور اگر

چنانچہ تم ایمان لے آؤ تمہارے لیے یہی بہتر ہوگا اور اگر

تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
تم کفر کرو	تو بلا شبہ	اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے	جو	آسمانوں میں ہے

تم کفر کرو گے تو بلا شبہ اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو بھی آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾
اور زمین میں ہے	اور ہمیشہ سے ہے	اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا	کمال حکمت والا

اور جو زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔(170)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تَغْلُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	وَلَا تَقُوْلُوْا
اے اہلِ کتاب	نہ تم حد سے گزرو	اپنے دین میں	اور نہ تم کہو

اے اہلِ کتاب! اپنے دین میں حد سے نہ گزرو اور

عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا الْحَقَّ ؕ	اِنَّمَا	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
اللہ تعالیٰ پر	علاوہ حق کے	یقیناً	مسیح	عیسیٰ ابن مریم

اللہ تعالیٰ پر حق کے علاوہ کچھ نہ کہو، یقیناً مسیح عیسیٰ ابنِ مریم

رَسُوْلُ	اللّٰهِ	وَكَلِمَتُهٗ ۚ	اَلْقٰهَاۤ	اِلٰى	مَرْيَمَ
رسول ہے	اللہ تعالیٰ کا	اور کلمہ ہے اس کا	القا کیا تھا اس کو	طرف	مریم کی

اللہ تعالیٰ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے جو اس نے مریم کی طرف القا کیا

وَرُوْحٌ	مِّنْهُ ز	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ ۫ قف
اور روح	اس کی طرف سے	چنانچہ تم ایمان لے آؤ	ساتھ اللہ تعالیٰ کے	اور اس کے رسولوں کے

اور اس کی طرف سے ایک روح ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر

وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا

اور نہ تم کہو | تین ہیں | تم باز آجاؤ | بہتر ہے | تمہارے لیے | یقیناً

ایمان لے آؤ، اور مت کہو کہ ''تین ہیں''، تم باز آجاؤ، یہی تمہارے لیے بہتر ہے،

اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ

اللہ تعالیٰ | معبود ہے | ایک ہی | پاک ہے وہ | یہ کہ | ہو | اس کے لیے

یقیناً اللہ تعالیٰ صرف ایک ہی معبود ہے، وہ پاک ہے

وقف لازم

وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

کوئی اولاد | اُسی کے لیے ہے | جو | آسمانوں میں ہے | اور جو | زمین میں ہے

کہ اس کی کوئی اولاد ہو، اُسی کا ہے جو بھی آسمانوں میں ہے اور جو بھی زمین میں ہے

ع ٢٣ ٩ ٣

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾ ع لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ

اور کافی ہے | اللہ تعالیٰ | وکیل | ہرگز نہیں | عار رکھے گا | مسیح | یہ کہ

اور اللہ تعالیٰ ہی وکیل کافی ہے۔(171) مسیح اس بات میں ہرگز عار نہیں رکھے گا کہ

يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ

ہو وہ | بندہ | اللہ تعالیٰ کے لیے | اور نہ | فرشتے | مقرب

وہ اللہ تعالیٰ کا بندہ ہو اور نہ ہی مقرب فرشتے

وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ

اور جو | عار رکھے | اس کی عبادت سے | اور وہ تکبر کرے | تو عنقریب وہ جمع کرے گا ان کو

اور جو اس کی عبادت سے عار رکھے اور تکبر کرے تو عنقریب اللہ تعالیٰ

اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

طرف اپنی | سب کو | پس وہ لوگ جو | ایمان لائے | اور جنہوں نے کیں

سب کو اپنے پاس جمع کرے گا۔(172) پس وہ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیکیاں کیں

الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ

نیکیاں تو وہ (اللہ تعالیٰ) پورا پورا دے گا انہیں اجر اُن کے اور وہ مزید بھی عطا کرے گا انہیں اپنے فضل سے

تو اللہ تعالیٰ ان کا پورا پورا اجر انہیں دے گا اور اپنے فضل سے انہیں مزید بھی عطا کرے گا

وَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَیُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

اور رہے وہ لوگ جنہوں نے عار سمجھا اور تکبر کیا انہوں نے تو وہ عذاب دے گا اُنہیں عذاب

اور رہے وہ لوگ جنہوں نے عار سمجھا اور تکبر کیا تو وہ انہیں دردناک عذاب دے گا

اَلِیْمًا ۙ وَّلَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا

دردناک اور نہ وہ پائیں گے اپنے لیے سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی دوست

اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا اپنے لیے کوئی دوست نہ پائیں گے

وَّلَا نَصِیْرًا ﴿۱۷۳﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ

اور نہ کوئی مددگار اے لوگو یقیناً آئی ہے تمہارے پاس ایک واضح دلیل

اور نہ کوئی مددگار۔(173) اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی جناب سے ایک واضح دلیل آئی ہے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ﴿۱۷۴﴾

تمہارے رب کی جانب سے اور اُتارا ہے ہم نے طرف تمہاری ایک نور واضح

اور ہم نے تمہاری جانب ایک واضح نور اُتار دیا ہے۔(174)

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ

چنانچہ وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر اور انہوں نے مضبوطی سے تھام لیا اُس (کے دین) کو

چنانچہ جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ (کے دین) کو مضبوطی سے تھام لیا

فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّیَهْدِیْهِمْ

تو عنقریب وہ داخل کرے گا انہیں رحمت میں اپنی جانب سے اور فضل میں اور وہ ہدایت دے گا اُنہیں

تو عنقریب وہ انہیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور انہیں اپنی طرف

اِلَيۡهِ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ؕ﴿۱۷۵﴾ يَسۡتَفۡتُوۡنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ

اپنی طرف راستے کی سیدھے وہ فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے آپ کہہ دیں اللہ تعالیٰ

سیدھے راستے کی ہدایت دے گا (175) وہ آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں اللہ تعالیٰ

يُفۡتِيۡكُمۡ فِى الۡكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امۡرُؤٌا هَلَكَ لَيۡسَ لَهٗ

فتویٰ دیتا ہے تمہیں کلالہ کے بارے میں اگر کوئی شخص فوت ہو نہ ہو اس کے لیے

تمہیں کلالہ کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے، اگر کوئی شخص فوت ہو کہ اس کی

وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخۡتٌ فَلَهَا نِصۡفُ مَا

کوئی اولاد اور اُس کے لیے ایک بہن ہو تو اس (بہن) کے لیے آدھا ہے جو

کوئی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک ہی بہن ہو تو اس (بہن) کا

تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ

اس نے (ترکہ) چھوڑ دیا اور وہ (بھائی) وارث ہوگا اس (بہن) کا اگر نہ ہو

اس کے ترکے میں آدھا حصہ ہے اور وہ (بھائی) اس (بہن) کا وارث ہوگا اگر

لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنۡ كَانَتَا اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُمَا

اس کے لیے کوئی اولاد چنانچہ اگر ہوں وہ دونوں دو (بہنیں) تو اُن دونوں کے لیے

اس (بہن) کی اولاد نہ ہو۔ چنانچہ (وارث) اگر دو بہنیں ہوں تو ان دونوں کا

الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنۡ كَانُوۡۤا اِخۡوَةً رِّجَالًا

دو تہائی ہوگا اس میں سے جو اس نے (ترکہ) چھوڑا اور اگر ہوں وہ کئی بہن بھائی مرد

ترکے میں دو تہائی حصہ ہے اور اگر مرد عورت کئی بہن بھائی ہوں

وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ يُبَيِّنُ

اور عورتیں تو ہر مرد کے لیے برابر ہے حصے کے دو عورتوں کے کھول کر بیان کرتا ہے

تو ہر مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔

اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۞ ١٧٦

اللہ تعالیٰ تمہارے لیے یہ کہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

اللہ تعالیٰ تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(176)

٥ سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١٢

اٰیاتُھا ١٢٠ | رُکُوعاتُھا ١٦

سورہ مائدہ مدنی ہے اس میں ایک سو بیس آیات اور سولہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پورا کرو معاہدوں کو حلال کر دیئے گئے تمہارے لیے

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! معاہدوں کو پورا کرو، تمہارے لیے

بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

جانور مویشی سوائے ان کے جو پڑھے جائیں گے تم پر

مویشی جانور حلال کر دیئے گئے سوائے ان کے جو تم پر پڑھے جائیں گے

غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نہ حلال سمجھنے والے شکار کو جب کہ تم احرام کی حالت میں ہو بلاشبہ اللہ تعالیٰ

اس حال میں کہ شکار کو حلال سمجھنے والے نہ ہو، جب کہ تم حالتِ احرام میں ہو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ

يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۞ ١ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا

وہ فیصلہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ بے حرمتی کرو

جو چاہتا ہے وہ فیصلہ کرتا ہے۔(1) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو

شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا

نشانیوں کی | اللہ تعالیٰ کی | اور نہ حرمت والے مہینوں کی | اور نہ حرم کی قربانی کی | اور نہ

اور نہ حرمت والے مہینوں کی اور نہ حرم کی قربانی کی

الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ

پٹے ڈالے گئے جانوروں کی | اور نہ ارادہ کرنے والوں کی | حرمت والے گھر کا | وہ تلاش کرتے ہیں

اور نہ پٹے ڈالے گئے جانوروں کی اور نہ حرمت والے گھر جانے کا ارادہ کرنے والوں کی،

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ

فضل | اپنے رب کی جانب سے | اور رضامندی | اور جب | احرام کھول دو تم

جو اپنے رب کا فضل اور رضامندی تلاش کرتے ہیں، اور جب تم احرام کھول دو

فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ

تو تم شکار کرو | اور ہرگز نہ مجرم بنادے تمہیں | دشمنی | کسی قوم کی | یہ کہ | اس نے روکا تمہیں

تو شکار کرو اور کسی قوم کی دشمنی کہ اس نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا وقف لازم

مسجد حرام سے | (اس بات پر) کہ | تم حد سے بڑھ جاؤ | اور تم تعاون کرو

تمہیں ہرگز اس بات کا مجرم نہ بنادے کہ تم حد سے بڑھ جاؤ،

عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠

نیکی پر | اور تقویٰ پر | اور نہ تم تعاون کرو | گناہ پر | اور زیادتی پر

اور تم نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے سے تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے سے تعاون نہ کرو،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٢ ع

اور تم ڈرو | اللہ تعالیٰ سے | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | سخت ہے | سزا دینے والا

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔(2)

حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ	وَالدَّمُ	وَلَحْمُ	الْخِنْزِيرِ
حرام کر دیا گیا	تم پر	مردار	اور خون	اور گوشت	سؤر کا

تم پر حرام کر دیا گیا مردار اور خون اور سؤر کا گوشت اور وہ جس پر

وَمَآ	أُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	وَالْمُنْخَنِقَةُ
اور جو	نام پکارا جائے	اللہ تعالیٰ کے سوا کے لیے	جس پر	اور گلا گھٹنے والا

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا نام پکارا جاتا ہے اور گلا گھٹنے سے مرنے والا (جانور) اور چوٹ لگنے سے مرنے والا

وَالْمَوْقُوْذَةُ	وَالْمُتَرَدِّيَةُ	وَالنَّطِيْحَةُ	وَمَآ	أَكَلَ
اور جسے چوٹ لگی ہو	اور بلندی سے گرنے والا	اور جسے سینگ لگا ہو	اور جو	کھایا ہو

اور بلندی سے گر کر مرنے والا اور سینگ لگنے سے مرنے والا اور جسے درندے نے کھایا ہو

السَّبُعُ	إِلَّا	مَا	ذَكَّيْتُمْ قف	وَمَا	ذُبِحَ	عَلَى
درندوں نے	مگر	جسے	تم نے ذبح کیا	اور جو	ذبح کیا گیا	اوپر

مگر جسے تم نے ذبح کیا ہو اور جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو

النُّصُبِ	وَأَنْ	تَسْتَقْسِمُوْا	بِالْأَزْلَامِ ط	ذٰلِكُمْ
آستانے کے	اور یہ کہ	تم قسمت کا حال معلوم کرو	تیروں کے ساتھ	یہ

اور یہ بھی (حرام ہے) کہ تم تیروں کے ساتھ قسمت کا حال معلوم کرو، یہ

فِسْقٌ ط	الْيَوْمَ	يَئِسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ دِيْنِكُمْ
نافرمانی ہے	آج	مایوس ہو گئے	وہ لوگ	جنہوں نے کفر کیا	تمہارے دین سے

نافرمانی ہے۔ آج تمہارے دین سے وہ لوگ مایوس ہو گئے جنہوں نے کفر کیا

فَلَا تَخْشَوْهُمْ	وَاخْشَوْنِ ط	الْيَوْمَ	أَكْمَلْتُ	لَكُمْ
چنانچہ نہ تم ڈرو ان سے	اور تم ڈرو مجھ سے	آج	میں نے مکمل کر دیا	تمہارے لیے

چنانچہ تم اُن سے نہ ڈرو اور تم مجھ سے ڈرو، آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے

دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ

تمہارے دین کو | اور میں نے پوری کردی | تم پر | نعمت اپنی | اور میں نے پسند کیا

اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی ہے اور تمہارے لیے

لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ

تمہارے لیے | اسلام کو | دین | چنانچہ جو | مجبور کیا جائے | بھوک میں

اسلام کو بطور دین پسند کیا ہے، چنانچہ جو شخص بھوک میں مجبور کیا جائے

غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۳

نہ ہو مائل ہونے والا | گناہ کے لیے | پھر بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا ہے | نہایت رحم والا ہے

کہ گناہ کے لیے مائل ہونے والا نہ ہو تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (3)

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ

وہ پوچھتے ہیں آپ سے | کیا | حلال کیا گیا | ان کے لیے | آپ کہہ دیں | حلال کردی گئیں

وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال کیا گیا ہے؟ آپ کہہ دیں تمہارے لئے

لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ

تمہارے لیے | پاک چیزیں | اور جو | سِدھایا ہے تم نے | جانوروں میں سے | شکاری بنانے والے ہو

پاک چیزیں حلال کردی گئی ہیں اور شکاری جانوروں میں سے جو تم نے سدھار کھے ہیں،

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ز فَكُلُوْا مِمَّآ

تم سکھاتے ہو انہیں | اس میں سے جو | سکھایا ہے تمہیں | اللہ تعالیٰ نے | چنانچہ تم کھاؤ | اس میں سے جو

جنہیں تم شکاری بنانے والے ہو، تم انہیں سکھاتے ہو اس میں سے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں سکھایا ہے

اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ص

وہ پکڑ رکھیں | تمہارے لیے | اور تم ذکر کرو | نام | اللہ تعالیٰ کا | اس پر

چنانچہ جو وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اُس میں سے کھاؤ اور اُس پر اللہ تعالیٰ کا نام ذکر کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④

اور تم ڈرتے رہو اللہ تعالیٰ سے بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت جلد لینے والا ہے حساب

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔(4)

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

آج حلال کردی گئی ہیں تمہارے لیے پاک چیزیں اور کھانا ان لوگوں کا جو دیئے گئے

آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کردی گئی ہیں اور

الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ

کتاب حلال ہے تمہارے لیے اور کھانا تمہارا حلال ہے ان کے لیے

اہلِ کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا اُن کے لئے حلال ہے

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ

اور پاک دامن عورتیں مومن عورتوں میں سے اور پاک دامن عورتیں ان لوگوں میں سے جو

اور مؤمن پاک دامن عورتیں اور ان لوگوں میں سے پاک دامن عورتیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

دیئے گئے کتاب تم سے پہلے جب تم ادا کرو انہیں

جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے، جب تم

اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ

مہران کے نکاح میں لانے والے ہو نہ اعلانیہ بدکاری کرنے والے ہو اور نہ بنانے والے ہو

اُن کے مہر اُنہیں ادا کردو، انہیں نکاح میں لانے والے ہو اعلانیہ بدکاری کرنے والے نہ ہو

اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ

چھپے دوست اور جو شخص کفر کرے گا ساتھ ایمان کے تو یقیناً

اور نہ چھپے دوست بنانے والے ہو۔ اور جو شخص ایمان کے ساتھ کفر کرے گا تو یقیناً

ع ١ ٥ ٥

حَبِطَ	عَمَلُهٗ	وَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑤ ع
ضائع ہو گیا	اُس کا عمل	اور وہ	آخرت میں	خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہے

اس کا عمل ضائع ہو گیا اور وہی آخرت میں خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہے۔(5)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قُمْتُمْ	اِلَى الصَّلٰوةِ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	اٹھو تم	نماز کی طرف

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم نماز کے لیے اٹھو

فَاغْسِلُوْا	وُجُوْهَكُمْ	وَاَيْدِيَكُمْ	اِلَى الْمَرَافِقِ	وَامْسَحُوْا
تو تم دھو لو	اپنے چہروں کو	اور اپنے ہاتھوں کو	کہنیوں تک	اور مسح کرو

تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو لو

بِرُءُوْسِكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	جُنُبًا
اپنے سروں کا	اور اپنے پاؤں کو	ٹخنوں تک	اور اگر	ہو تم	جنابت میں

اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھو لو

فَاطَّهَّرُوْا ؕ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	اَوْ
تو تم غسل کر لو	اور اگر	ہو تم	مریض	یا	سفر میں	یا

اور اگر تم جنابت میں ہو تو غسل کر لو اور اگر تم مریض ہو یا سفر میں ہو

جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ	اَوْ	لٰمَسْتُمُ
آیا ہو	کوئی ایک	تم میں سے	قضائے حاجت سے	یا	مباشرت کی ہو تم نے

یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے

النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا
عورتوں سے	پھر نہ	تم پاؤ	پانی	تو تم تیمم کر لو

عورتوں سے مباشرت کی ہو، پھر تم پانی نہ پاؤ

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ

مٹی سے پاک سو مسح کرلو اپنے چہروں پر اور اپنے ہاتھوں پر اس سے

تو پاک مٹی سے تیمم کرو، سو اپنے چہروں

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ

نہیں ارادہ رکھتا اللہ تعالیٰ کہ وہ کرے تم پر کوئی تنگی لیکن

اور ہاتھوں پر اس سے مسح کرلو۔ اللہ تعالیٰ ارادہ نہیں رکھتا

يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ

وہ ارادہ رکھتا ہے کہ وہ پاک کرے تمہیں اور تاکہ وہ پوری کرے نعمت اپنی تم پر

کہ تم پر کوئی تنگی کرے لیکن وہ ارادہ رکھتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور تاکہ تم پر اپنی نعمت پوری کرے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

تاکہ تم تم شکر کرو اور تم یاد کرو نعمت کو اللہ تعالیٰ کی اپنے اوپر

تاکہ تم شکر کرو۔ (6) اور اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرو

وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ

اور اس کے عہد کو وہ جو اس نے مضبوط باندھا تھا تم سے ساتھ اس کے جب

اور اس کے عہد کو بھی جو اس نے تم سے مضبوط باندھا تھا، جب

قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کہا تم نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے اور تم ڈر جاؤ اللہ تعالیٰ سے بلاشبہ اللہ تعالیٰ

تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور ہم نے مانا اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ بلاشبہ اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا

خوب جاننے والا ہے سینوں والی بات اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم بن جاؤ

سینوں والی بات کو خوب جاننے والا ہے۔ (7) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا

خوب قائم رہنے والے | اللہ تعالیٰ کے لیے | گواہی دینے والے | ساتھ انصاف کے | اور ہرگز نہ

اللہ تعالیٰ کے لیے خوب قائم رہنے والے، انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بن جاؤ،

يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ

مجرم بنادے تمہیں | دشمنی | کسی قوم کی | اوپر | اس (بات) کے کہ نہ | تم عدل کرو

اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات کا مجرم نہ بنادے کہ تم عدل نہ کرو،

اِعْدِلُوْا ۚ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

تم عدل کرو | وہ | زیادہ قریب ہے | تقوی کے لیے | اور تم ڈر جاؤ | اللہ تعالیٰ سے | یقیناً

عدل کرو یہی تقویٰ کے زیادہ قریب ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ، جو بھی تم عمل کرتے ہو یقیناً اللہ تعالیٰ

اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَعَدَ اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ | پوری طرح باخبر ہے | ساتھ اس کے جو | تم عمل کرتے ہو | وعدہ کیا ہے | اللہ تعالیٰ نے

اُس سے پوری طرح باخبر ہے۔(8) ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

اُن لوگوں سے جو | ایمان لائے | اور جنہوں نے کیں | نیکیاں | ان کے لیے | بڑی بخشش ہے

اور جنہوں نے نیکیاں کی ہیں اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ اُن کے لیے بڑی بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔(9)

وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

اور اجر | بہت بڑا | اور جن لوگوں نے | کفر کیا | اور جھٹلایا انہوں نے | ہماری آیات کو

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا

ایسے لوگ | دوزخ والے ہیں | اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | یاد کرو

ایسے لوگ دوزخ والے ہیں۔(10) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ ھَمَّ قَوۡمٌ اَنۡ یَّبۡسُطُوۡۤا

نعمت کو اللہ تعالیٰ کی اپنے اوپر جب ارادہ کیا تھا کچھ لوگوں نے یہ کہ وہ بڑھائیں

اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرو جب کچھ لوگوں نے ارادہ کیا تھا کہ وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں

اِلَیۡکُمۡ اَیۡدِیَہُمۡ فَکَفَّ اَیۡدِیَہُمۡ عَنۡکُمۡ ۚ

طرف تمہاری ہاتھ اپنے چنانچہ اس (اللہ تعالیٰ) نے روک دیا ان کے ہاتھوں کو تم سے

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ،

ع ٢ ٦

وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱﴾ ع

اور ڈر جاؤ اللہ تعالیٰ سے اور اللہ تعالیٰ پر پس لازم ہے توکل کریں مومنوں کو

پس لازم ہے کہ مومن اللہ تعالیٰ پر توکل کریں۔(11)

وَلَقَدۡ اَخَذَ اللّٰہُ مِیۡثَاقَ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ۚ وَبَعَثۡنَا

اور بلاشبہ یقیناً لیا تھا اللہ تعالیٰ نے پختہ عہد بنی اسرائیل سے اور ہم نے مقرر کیا

اور بلاشبہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا اور ہم نے

مِنۡہُمُ اثۡنَیۡ عَشَرَ نَقِیۡبًا ؕ وَقَالَ اللّٰہُ اِنِّیۡ مَعَکُمۡ ؕ

ان میں سے بارہ سرداروں کو اور کہا اللہ تعالیٰ نے بلاشبہ میں ساتھ ہوں تمہارے

ان میں سے بارہ کو سردار مقرر کیا اور اللہ تعالیٰ نے کہا کہ میں بلاشبہ تمہارے ساتھ ہوں،

لَئِنۡ اَقَمۡتُمُ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیۡتُمُ الزَّکٰوۃَ وَاٰمَنۡتُمۡ

یقیناً اگر تم نے قائم کی نماز اور تم نے ادا کی زکوۃ اور ایمان لائے تم

اگر تم نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کو قوت دی

بِرُسُلِیۡ وَعَزَّرۡتُمُوۡہُمۡ وَاَقۡرَضۡتُمُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا

میرے رسولوں پر اور تم نے قوت دی ان کو اور تم نے قرض دیا اللہ تعالیٰ کو قرض اچھا

اور اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ دیا

لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ

تو میں ضرور بہ ضرور دور کروں گا | تم سے | تمہارے گناہ | اور البتہ میں ضرور بہ ضرور داخل کروں گا تمہیں

تو میں ضرور بہ ضرور تمہارے گناہ تم سے دور کر دوں گا اور تمہیں ضرور بہ ضرور جنتوں میں داخل کروں گا

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

جنتوں میں | بہتی ہیں | جن کے نیچے سے | نہریں | چنانچہ جس نے | کفر کیا | بعد

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں۔ چنانچہ اس کے بعد بھی تم میں سے

ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا

اس کے | تم میں سے | تو یقیناً | وہ بھٹک گیا | سیدھی | راہ سے | چنانچہ اس وجہ سے کہ

جس نے کفر کیا تو یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔(12) چنانچہ

نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ

ان کے توڑنے کے | اپنا معاہدہ | لعنت کی ہم نے ان پر | اور کر دیا ہم نے | ان کے دلوں کو

ان کے اپنا معاہدہ توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ہم نے ان کے دلوں کو

قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا

سخت | وہ بدل دیتے ہیں | کلام کو | اس کی جگہ سے | اور وہ بھلا بیٹھے ہیں | ایک حصے کو

سخت کر دیا کہ وہ کلام کو اس کی جگہ سے بدل دیتے ہیں اور جو نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کے ایک حصے کو وہ بھلا بیٹھے ہیں

مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ

اس میں سے جو | نصیحت کی گئی تھی انہیں | ساتھ اس کے | اور آپ ہمیشہ رہیں گے | آپ آگاہ ہوتے رہیں گے

ان میں سے تھوڑے لوگوں کے سوا، اور آپ ہمیشہ

عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ

اوپر | کسی خیانت کے | ان کی طرف سے | سوائے | تھوڑے لوگوں کے | ان میں سے

ان کی کسی نہ کسی خیانت سے آگاہ ہوتے رہیں گے،

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

چنانچہ آپ معاف کردیں | ان کو | اور آپ درگزر کریں (ان سے) | یقیناً | اللہ تعالی | محبت کرتا ہے

چنانچہ آپ ان کو معاف کردیں اور ان سے درگزر کریں یقیناً اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(13)

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى

احسان کرنے والوں سے | اور ان لوگوں سے | جنہوں نے کہا | یقیناً ہم | عیسائی ہیں

اور ہم نے ان لوگوں سے بھی پختہ عہد لیا تھا جنہوں نے کہا کہ ہم عیسائی ہیں،

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا

لیا ہم نے | پختہ عہد ان سے | پھر وہ بھول گئے | ایک حصہ | اس میں سے جو | وہ نصیحت کیے گئے تھے

پھر جو نصیحت اُنہیں کی گئی تھی اس کا ایک حصہ وہ بھول گئے

بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ

ساتھ اس کے | تو ہم نے بھڑکا دی | درمیان ان کے | عداوت | اور بغض

تو ہم نے قیامت کے دن تک ان کے درمیان بغض وعداوت بھڑکا دی ہے۔

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا

دن تک | قیامت کے | اور عنقریب | خبر دے گا انہیں | اللہ تعالی | ساتھ اس کے جو

اور عنقریب اللہ تعالیٰ اُنہیں خبر دے گا

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ

وہ (سب) تھے | وہ کیا کرتے تھے | اے اہلِ کتاب | یقیناً | آیا ہے تمہارے پاس

جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے۔(14) اے اہلِ کتاب! یقیناً ہمارا رسول تمہارے پاس آیا ہے،

رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ

رسول ہمارا | وہ کھول کر بیان کرتا ہے | تمہارے لیے | بہت سی چیزیں | اس میں سے جو | تھے تم

جو کتابِ الٰہی میں سے بہت سی چیزیں تمہارے سامنے کھول کر بیان کرتا ہے اس میں سے جنہیں تم چھپاتے تھے

تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ۬ قَدْ

تم چھپاتے تھے | کتاب میں سے | اور وہ درگزر کر جاتا ہے | بہت سی باتوں سے | یقیناً

اور بہت سی باتوں سے درگزر بھی کر جاتا ہے، یقیناً

جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۵﴾ يَّهْدِيْ

آئی ہے تمہارے پاس | اللہ تعالیٰ کی طرف سے | ایک روشنی | اور کتاب | واضح | ہدایت دیتا ہے

تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشنی اور واضح کتاب آئی ہے۔(15) اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ اس کو

بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ

اس کے ذریعے | اللہ تعالیٰ | اس کو جو | پیچھے چلا | اس کی رضا کے | راستوں کی | سلامتی کے

سلامتی کے راستے کی ہدایت دیتا ہے جو اس کی رضا کے پیچھے چلا،

وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ

اور وہ نکال کر لاتا ہے ان کو | اندھیروں سے | طرف | روشنی کی | اپنے حکم کے ساتھ

اور وہ اپنے حکم سے اُنہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے

وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ

اور وہ ہدایت دیتا ہے انہیں | طرف | راستے کی | سیدھے | بلاشبہ یقیناً | کفر کیا

اور انہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔(16) بلاشبہ یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا

الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ

ان لوگوں نے | جنہوں نے کہا | یقیناً | اللہ تعالیٰ | وہی ہے | مسیح | ابن مریم

جنہوں نے کہا کہ یقیناً مسیح ابن مریم ہی اللہ تعالیٰ ہے،

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ

آپ کہہ دو | پھر کون | اختیار رکھتا ہے | اللہ تعالیٰ سے | کسی چیز کا | اگر | وہ ارادہ کرے

آپ کہہ دو پھر کون اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہے اگر وہ

أَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهٗ وَمَنْ

یہ کہ | وہ ہلاک کردے | مسیح کو | ابن مریم کو | اور اس کی ماں کو | اور جو

مسیح ابنِ مریم کو اور اس کی ماں کو اور جو بھی زمین میں ہیں سب کو ہلاک کردے،

فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا ۗ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

زمین میں ہیں | سب کو | اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے | بادشاہت | آسمانوں کی | اور زمین کی

آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی بادشاہت اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے،

وَمَا بَيْنَهُمَا ۗ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ

اور جو کچھ | درمیان ہے ان دونوں کے | وہ پیدا کرتا ہے | جو کچھ | وہ چاہتا ہے | اور اللہ تعالیٰ

وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى

ہر چیز پر | پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے | اور کہا | یہویوں نے | اور عیسائیوں نے

ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ (17) اور یہودیوں اور عیسائیوں نے کہا

نَحْنُ أَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَأَحِبَّآؤُهٗ ۗ قُلْ فَلِمَ

ہم | بیٹے ہیں | اللہ تعالیٰ کے | اور محبوب ہیں اس کے | آپ کہہ دیں | پھر کیوں

کہ ہم اللہ تعالیٰ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں، آپ کہہ دیں پھر

يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۗ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

وہ سزا دیتا ہے تمہیں | بوجہ تمہارے گناہوں کے | بلکہ | تم بھی | انسان ہو | ان میں سے جو

وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں سزا کیوں دیتا ہے؟ بلکہ تم بھی انسان ہو ان میں سے جو اس نے پیدا کیے،

خَلَقَ ۗ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

اس نے پیدا کیے | وہ بخش دیتا ہے | جس کے لیے | وہ چاہتا ہے | اور وہ عذاب دیتا ہے | جس کو

وہ (اللہ) جس کے لیے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عذاب دیتا ہے

يَشَآءُ ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

وہ چاہتا ہے | اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے | بادشاہت | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور جو کچھ

آسمانوں کی اور زمین کی اور ان کے درمیان کی بادشاہت اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے

بَيْنَهُمَا ۡ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ

ان دونوں کے درمیان ہے | اور اس کی طرف | لوٹ کر جانا ہے | اے اہلِ کتاب | یقیناً

اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(18) اے اہلِ کتاب! یقیناً

جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ

آ گیا ہے تمہارے پاس | رسول ہمارا | وہ کھول کر بیان کرتا ہے | تمہارے لیے | ایک وقفے کے بعد

رسولوں کے ایک وقفے کے بعد تمہارے پاس ہمارا رسول آ گیا ہے جو تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے

مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ

رسولوں میں سے | یہ کہ (نہ) | تم کہو | نہیں | آیا تھا ہمارے پاس | کوئی خوشخبری دینے والا

کہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس نہ کوئی خوش خبری دینے والا آیا

وَّلَا نَذِيْرٍ ۡ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۭ

اور نہ کوئی ڈرانے والا | تو یقیناً | آ گیا ہے تمہارے پاس | خوش خبری دینے والا | اور ڈرانے والا

اور نہ کوئی ڈرانے والا، تو یقیناً تمہارے پاس خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا ہے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

اور اللہ تعالیٰ | ہر چیز پر | پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے | اور جب | کہا | موسیٰ نے

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(19) اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ

اپنی قوم کے لیے | اے میری قوم | تم یاد کرو | نعمت کو | اللہ تعالیٰ کی | اوپر اپنے | جب

اے میری قوم! اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرو جب

جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّاٰتٰكُمْ

اس نے بنائے   تم میں   انبیاء   اوراس نے بنایاتمہیں   بادشاہ   اوراس نے دیاتمہیں

اُس نے تم میں سے انبیاء بنائے اورتمہیں بادشاہ بنایاتمہیں وہ کچھ دیا

مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٠ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا

جو   نہیں دیا گیا تھا   کسی ایک کو   جہانوں میں سے   اے میری قوم   تم داخل ہوجاؤ

جو جہانوں میں کسی کونہیں دیا تھا۔(20) اے میری قوم! اس پاک زمین میں داخل ہوجاؤ

الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا

زمین میں   پاک   وہ جو   لکھ دی ہے   اللہ تعالیٰ نے   تمہارے لیے   اور نہ

جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے اور

تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝٢١ قَالُوْا

تم پھرنا   اوپر اپنی پیٹھوں کے   ورنہ تم پلٹو گے   خسارہ اٹھانے والے   انہوں نے کہا

اپنی پیٹھوں پر نہ پھر جاؤ ورنہ تم خسارہ اٹھانے والے ہوکر پلٹو گے۔(21) انہوں نے کہا

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖۗ وَاِنَّا لَنْ

اے موسیٰ   بلاشبہ   اس میں   ایک قوم ہے   جابر   اور بلاشبہ ہم   ہرگز نہیں

کہ اے موسیٰ! بلاشبہ اس میں ایک جابر قوم ہے اور بلاشبہ ہم اس میں ہرگز

نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ

ہم داخل ہوں گے اس میں   یہاں تک کہ   وہ نکل جائیں   اس سے   چنانچہ اگر

داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ وہ اس سے نکل جائیں چنانچہ اگر

يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ۝٢٢ قَالَ

وہ نکل جائیں   اس سے   تو بلاشبہ ہم   داخل ہونے والے ہیں   کہا

وہ خود وہاں سے نکل جائیں تو یقیناً ہم داخل ہونے والے ہیں۔(22) ان لوگوں میں سے

رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا

دو آدمیوں نے | ان لوگوں میں سے جو | وہ ڈرتے تھے | انعام کیا تھا | اللہ تعالیٰ نے | ان دونوں پر

دو آدمیوں نے کہا جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے تھے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا تھا

ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ

تم داخل ہو جاؤ | ان پر | دروازے سے | پھر جب | تم داخل ہو جاؤ گے اس میں | تو یقیناً تم

”ان پر دروازے سے داخل ہو جاؤ پھر جب تم اس سے داخل ہو جاؤ گے تو یقیناً تم ہی

غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾

غالب ہو | اور اللہ تعالیٰ ہی پر | پھر تم توکل کرو | اگر | ہو تم | مومن

غالب ہونے والے ہو اور اللہ تعالیٰ ہی پر توکل کرو، اگر تم مومن ہو۔“ (23)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا

انہوں نے کہا | اے موسیٰ | بے شک ہم | ہرگز نہیں ہم داخل ہوں گے اس میں | کبھی بھی | جب تک

انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ! بے شک ہم اس وقت تک ہرگز اس میں کبھی بھی داخل نہ ہوں گے جب تک

دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا

وہ رہیں گے | اس میں | سو تم جاؤ | تم | اور تمہارا رب | سو تم دونوں لڑو | یقیناً ہم

وہ لوگ اس میں رہیں گے سو تم اور تمہارا رب دونوں جا کر لڑو، یقیناً ہم تو

هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا

یہاں | بیٹھنے والے ہیں | اس نے کہا | اے میرے رب | یقیناً میں | نہیں میں اختیار رکھتا | سوائے

یہاں بیٹھنے والے ہیں۔ (24) اُس نے کہا: ”اے میرے رب! یقیناً میں

نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ

اپنی ذات کے | اور اپنے بھائی کے | سو تُو علیحدگی کر دے | درمیان ہمارے | اور درمیان | اس قوم کے

اپنی ذات اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر اختیار نہیں رکھتا، سو تُو ہمارے اور اس نافرمان قوم کے درمیان

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾	قَالَ	فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ	عَلَيْهِمْ
نافرمان	(اُس نے) فرمایا	پھر یقیناً وہ (زمین)	حرام کی گئی ہے	ان پر

علیحدگی کردے۔'' (25) اللہ تعالیٰ نے کہا: پھر وہ زمین ان پر

اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً ج	يَتِيْهُوْنَ	فِي الْاَرْضِ ط	فَلَا تَاْسَ
چالیس	سال	وہ بھٹکتے رہیں گے	زمین میں	چنانچہ نہ تم غم کرو

چالیس سال تک حرام کی گئی ہے، یہ لوگ زمین میں بھٹکتے رہیں گے، چنانچہ آپ

عَلَى الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ ع	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	ابْنَيْ
قوم پر	نافرمان	اور تم پڑھ کر سناؤ	انہیں	واقعہ	دو بیٹوں کا

ع ٧ ٨

نافرمان قوم پر غم نہ کریں۔ (26) اور انہیں آدم کے دو بیٹوں کا

وقف لازم

اٰدَمَ	بِالْحَقِّ م	اِذْ	قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ
آدم کے	ساتھ حق کے	جب	دونوں نے قربانی پیش کی	قربانی	تو وہ قبول کی گئی

برحق واقعہ پڑھ کر سُناؤ، جب اُن دونوں نے قربانی پیش کی تو

مِنْ اَحَدِهِمَا	وَلَمْ يُتَقَبَّلْ	مِنَ الْاٰخَرِ ط	قَالَ
ان دونوں میں سے ایک سے	اور نہیں وہ قبول کی گئی	دوسرے سے	اس نے کہا

اُن دونوں میں سے ایک کی قربانی قبول کی گئی اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی۔ اُس (دوسرے) نے کہا:

لَاَقْتُلَنَّكَ ط	قَالَ	اِنَّمَا	يَتَقَبَّلُ	اللّٰهُ
البتہ میں ضرور بہ ضرور قتل کردوں گا تمہیں	اس نے جواب دیا	بے شک	قبول کرتا ہے	اللہ تعالیٰ

''میں ضرور بہ ضرور تجھے قتل کردوں گا'' اُس نے جواب دیا کہ بے شک اللہ تعالیٰ

النصف

مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾	لَئِنْ	بَسَطْتَّ	اِلَيَّ	يَدَكَ
متقیوں سے	یقیناً اگر	تُو نے بڑھایا	میری جانب	ہاتھ اپنا

تو صرف متقیوں ہی سے قبول کرتا ہے۔ (27) یقیناً اگر تو نے میری جانب اپنا ہاتھ بڑھایا

لِتَقۡتُلَنِيۡ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيۡكَ لِاَقۡتُلَكَ ۚ

تا کہ تُو قتل کردے مجھے نہیں میں بڑھانے والا ہاتھ اپنا تیری جانب کہ میں قتل کروں تجھے

تا کہ تو مجھے قتل کردے تو میں اپنا ہاتھ تیری جانب بڑھانے والا نہیں کہ میں تجھے قتل کردوں،

اِنِّيۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّيۡۤ اُرِيۡدُ اَنۡ

یقیناً میں میں ڈرتا ہوں اللہ تعالیٰ رب العالمین سے یقیناً میں میں ارادہ رکھتا ہوں کہ

یقیناً میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔(28) یقیناً میں ارادہ رکھتا ہوں کہ

تَبُوۡٓاَ بِاِثۡمِيۡ وَاِثۡمِكَ فَتَكُوۡنَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ۚ

تم لوٹو ساتھ میرے گناہ کے اور اپنے گناہ کے پھر تم ہو جاؤ آگ والوں میں سے

میرا اور اپنا گناہ لے کر تم لوٹو، پھر تم آگ والوں میں سے ہو جاؤ

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۹﴾ ۚ فَطَوَّعَتۡ لَهٗ نَفۡسُهٗ

اور یہی جزا ہے ظالموں کی چنانچہ پسندیدہ بنالیا اس کے لیے اس کے نفس نے

اور ظالموں کی یہی جزا ہے۔(29) چنانچہ اُس کے نفس نے اُس کے لیے اس کے بھائی کے قتل کو پسندیدہ بنا دیا

قَتۡلَ اَخِيۡهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصۡبَحَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۳۰﴾

قتل کو اس کے بھائی کے تو اس نے قتل کر ڈالا اسے چنانچہ وہ ہو گیا خسارہ اٹھانے والوں میں سے

تو اُس نے اسے قتل کر ڈالا، چنانچہ وہ خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔(30)

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبۡحَثُ فِي الۡاَرۡضِ لِيُرِيَهٗ

پھر بھیجا اللہ تعالیٰ نے ایک کوا وہ کریدتا تھا زمین میں تا کہ وہ دکھائے اسے

پھر اللہ تعالیٰ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کُریدتا تھا تا کہ وہ اُسے دکھائے

كَيۡفَ يُوَارِيۡ سَوۡءَةَ اَخِيۡهِ ؕ قَالَ يٰوَيۡلَتٰۤى

کیسے وہ چھپائے لاش اپنے بھائی کی اس نے کہا ہائے میری بربادی

کہ کیسے وہ اپنے بھائی کی لاش چھپائے؟ اُس نے کہا: ''ہائے میری بربادی!

أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ

کیا میں عاجز ہو گیا — یہ کہ — میں ہو جاؤں — مانند — اس — کوے کے

کیا میں اس سے عاجز ہو گیا کہ اس کوے کی مانند ہو جاؤں

فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي ج فَأَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِينَ ﴿٣١﴾ ج لا

تو میں چھپا دوں — لاش — اپنے بھائی کی — چنانچہ وہ ہو گیا — شرمندہ ہونے والوں میں سے

تو میں اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دوں؟'' چنانچہ وہ شرمندہ ہونے والوں میں سے ہو گیا۔(31)

مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ أَنَّهٗ مَنْ

اسی وجہ سے — لکھ دیا ہم نے — بنی اسرائیل پر — یقیناً وہ — جس نے

اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ یقیناً جس شخص نے

قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ

قتل کیا — کسی جان کو — بغیر کسی جان کے — یا — فساد کے — زمین میں

کسی جان کو بغیر کسی جان کے (بدلے) قتل کیا یا زمین میں فساد کے بغیر قتل کیا

فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ط وَمَنْ أَحْيَاهَا

تو گویا کہ — اس نے قتل کیا — انسانوں کو — تمام — اور جس نے — زندہ کیا اس (جان) کو

تو گویا اُس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی ایک جان کو زندہ کیا

فَكَأَنَّمَآ أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ط وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ

تو گویا کہ — اس نے زندہ کیا — انسانوں کو — تمام — بلاشبہ یقیناً — لائے تھے ان کے پاس

تو گویا اُس نے تمام انسانوں کو زندہ کیا اور بلاشبہ یقیناً اُن کے پاس

رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ز ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ

رسول ہمارے — واضح دلائل — پھر — بے شک — اکثر لوگ — ان میں سے — بعد

ہمارے رسول واضح دلائل لائے تھے، پھر بے شک اس کے بعد بھی ان میں سے اکثر لوگ

ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ

اس کے | زمین میں | یقیناً حد سے بڑھنے والے ہیں | یقیناً | جزا | ان لوگوں کی جو

زمین میں یقیناً حد سے بڑھنے والے ہیں۔(32) یقیناً ان لوگوں کی جزا جو

يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ

جنگ کرتے ہیں | اللہ تعالیٰ سے | اور اس کے رسول سے | اور وہ کوشش کرتے ہیں | زمین میں

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں،

فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ

فساد کی | کہ | وہ قتل کردیئے جائیں | یا | وہ سولی چڑھائے جائیں | یا | بری طرح کاٹ دیئے جائیں

یہی ہے کہ وہ قتل کردیئے جائیں یا سولی چڑھائے جائیں یا

اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا

ہاتھ اُن کے | اور پاؤں ان کے | مخالف سمتوں سے | یا | انہیں باہر نکال دیا جائے

اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے بری طرح کاٹ دیئے جائیں یا

مِنَ الْاَرْضِ ۭ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا

زمین سے | یہ | ان کے لیے | رسوائی ہے | دنیا میں

اُنہیں اس زمین سے باہر نکال دیا جائے، یہ اُن کے لیے دنیا میں رُسوائی ہے

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾ لا اِلَّا

اور ان کے لیے | آخرت میں | عذاب ہے | بہت بڑا | سوائے

اور آخرت میں اُن کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔(33) سوائے

الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا

ان لوگوں کے | جنہوں نے توبہ کی | پہلے ہی | یہ کہ | تم قابو پاؤ

ان لوگوں کے جنہوں نے اس سے پہلے توبہ کی کہ تم ان پر قابو پاؤ

ع ٨ ٥ ٩

عَلَیۡهِمۡ ۚ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۳۴﴾ ع

ان پر | پھر تم جان لو | یقیناً | اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا ہے | نہایت رحم والا ہے

تو جان لو یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(34)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابۡتَغُوۡۤا

اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | تم ڈرو | اللہ تعالیٰ سے | اور تم تلاش کرو

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور

اِلَیۡهِ الۡوَسِیۡلَةَ وَجَاهِدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِهٖ لَعَلَّكُمۡ

طرف اس کے | قُرب | اور تم جہاد کرو | اس کی راہ میں | تاکہ تم

اس کی طرف قرب تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم

تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ

تم کامیاب ہو جاؤ | یقیناً | جن لوگوں نے | کفر کیا | اگر | واقعتاً | ان کے لیے ہو

کامیاب ہو جاؤ۔(35) یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اگر واقعتاً ان کے پاس وہ سب کچھ ہو

مَّا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لِیَفۡتَدُوۡا

جو کچھ | زمین میں ہے | سب کچھ | اور اتنا ہی اور بھی | ساتھ اس کے | کہ وہ فدیہ دیں

جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اور بھی اس کے ساتھ ہوتا کہ وہ اس کو

بِهٖ مِنۡ عَذَابِ یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنۡهُمۡ ۚ

اس کو | عذاب سے | دن | قیامت کے | نہیں | وہ قبول کیا جائے گا | ان سے

قیامت کے دن کے عذاب سے فدیے میں دے دیں تو ان سے وہ قبول نہیں کیا جائے گا

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۳۶﴾ یُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا

اور ان کے لیے | عذاب ہے | دردناک | وہ ارادہ کریں گے | یہ کہ | وہ نکل جائیں

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(36) وہ ارادہ کریں گے کہ آگ سے نکل جائیں

مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ

آگ سے | حالانکہ نہیں | وہ | ہرگز نکلنے والے | اس سے | اوران کے لیے

حالانکہ وہ اس سے ہرگز نکلنے والے نہیں ہوں گے اوران کے لیے

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا

عذاب ہے | ہمیشہ رہنے والا | اور چوری کرنے والا مرد | اور چوری کرنے والی عورت | سوتم کاٹ ڈالو

ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔(37) اور چوری کرنے والا مرداور چوری کرنے والی عورت،سوتم دونوں کے ہاتھ کاٹ دو،

اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۗ

ان دونوں کے ہاتھ | بدلہ ہے | اس کا جو | ان دونوں نے کمایا | عبرت ہے | اللہ تعالیٰ کی طرف سے

(یہ) اس کا بدلہ ہے جوان دونوں نے کمایا،اوراللہ تعالیٰ کی طرف سے عبرت ہے،اوراللہ تعالیٰ

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ

اوراللہ تعالیٰ | سب پر غالب | کمال حکمت والا ہے | پھر جس نے | توبہ کی | بعد

سب پر غالب،کمال حکمت والا ہے۔(38) پھر جس نے

ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۗ

اپنے ظلم کے | اوراصلاح کرلی اس نے | تو یقیناً | اللہ تعالیٰ | توبہ قبول کرے گا | اس کی

اپنے ظلم کے بعد توبہ کی اوراصلاح کرلی تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

یقیناً | اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا ہے | نہایت رحم والا ہے | کیا نہیں | آپ جانتے | یقیناً

بے شک اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا،نہایت رحم والا ہے۔(39) کیا آپ نہیں جانتے کہ یقیناً

اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ يُعَذِّبُ

اللہ تعالیٰ | اس کے لیے ہے | بادشاہت | آسمانوں کی | اورزمین کی | وہ عذاب دیتا ہے

اللہ تعالیٰ ہی کے لیے آسمانوں اورزمین کی بادشاہت ہے،وہ جس کو چاہتا ہے عذاب دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

جس کو | وہ چاہتا ہے | اور وہ معاف کرتا ہے | جس کے لیے | وہ چاہتا ہے | اور اللہ تعالیٰ

اور جس کو چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٤٠ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ

ہر چیز پر | پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے | اے | رسول | نہ غم زدہ کریں آپ کو

ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(40) اے رسول! آپ کو وہ لوگ غمزدہ نہ کریں

الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا

وہ لوگ جو | دوڑ کر جاتے ہیں | کفر میں | اُن لوگوں میں سے | جنہوں نے کہا | ایمان لائے ہم

جو کفر میں دوڑ کر جاتے ہیں، اُن لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے مونہوں سے کہا کہ ہم ایمان لائے

بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛۚ

اپنے مونہوں سے | حالانکہ نہیں ایمان لائے | دل ان کے | اور ان لوگوں میں سے جو | یہودی بن گئے

حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لائے اور ان لوگوں میں سے جو یہودی بن گئے،

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ

بہت سننے والے ہیں | جھوٹ کو | بہت سننے والے ہیں | لوگوں کے لیے | دوسرے

وہ جھوٹ کو بہت سننے والے ہیں اور دوسرے لوگوں کے لئے بہت سننے والے ہیں

لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ

نہیں وہ آئے آپ کے پاس | وہ بدل دیتے ہیں | کلام کو | بعد | اس کے مقام کے

جو ابھی آپ کے پاس نہیں آئے، وہ کلام کو اس کے مقام کے بعد بدل دیتے ہیں،

يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ

وہ کہتے ہیں | اگر | تمہیں دیا جائے | یہ | تو تم لے لو اس کو | اور اگر

وہ کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ (حکم) دیا جائے تو اسے لے لو اور اگر

لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ

نہ تمہیں دیا جائے وہ | تو بچ جاؤ | اور وہ شخص جو | ارادہ کرے | اللہ تعالیٰ | اس کو فتنے (میں ڈالنے) کا

تمہیں یہ نہ دیا جائے تو بچ جاؤ، اور وہ شخص کہ اللہ تعالیٰ جس کو فتنے میں ڈالنے کا ارادہ کرلیں

فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

تو ہرگز نہیں | آپ مالک ہوں گے | اس کے لیے | اللہ تعالیٰ سے | کسی چیز کے | یہ لوگ ہیں

تو آپ اللہ تعالیٰ سے اس کے لیے ہرگز کسی چیز کے مالک نہیں ہوں گے، یہ وہ لوگ ہیں کہ

الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ

جو | نہیں ارادہ کیا | اللہ تعالیٰ نے | یہ کہ | وہ پاک کرے | اُن کے دلوں کو

اللہ تعالیٰ نے ارادہ نہیں کیا کہ ان کے دلوں کو پاک کرے، ان کے لیے

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

اُن کے لیے ہے | دنیا میں | رسوائی | اور اُن کے لیے | آخرت میں | عذاب ہے

دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔(41)

عَظِيْمٌ ۝41 سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ

بہت بڑا | بہت سننے والے ہیں | جھوٹ کو | بہت کھانے والے ہیں | حرام کو | چنانچہ اگر

جھوٹ کو بہت سننے والے ہیں، حرام کو بہت کھانے والے ہیں، چنانچہ اگر وہ آپ کے پاس آئیں

جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

وہ آئیں آپ کے پاس | تو آپ فیصلہ کردیں | درمیان ان کے | یا | آپ اعراض کریں | ان سے

تو آپ اُن کے درمیان فیصلہ کردیں یا ان سے اعراض کرلیں اور اگر آپ اُن سے اعراض کریں

وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَـيْـــًٔا ۭ

اور اگر | آپ اعراض کریں | اُن سے | تو ہرگز نہیں | وہ نقصان پہنچاسکیں گے آپ کو | کچھ بھی

تو وہ آپ کو کچھ بھی نقصان نہ پہنچاسکیں گے اور اگر

وَاِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ ؕ	اِنَّ
اور اگر	آپ فیصلہ کریں	تو آپ فیصلہ کریں	درمیان اُن کے	انصاف کے ساتھ	یقیناً

آپ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں، یقیناً

اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾	وَكَيْفَ	يُحَكِّمُوْنَكَ
اللہ تعالیٰ	پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	اور کیسے	وہ مُنصف بنائیں گے آپ کو

اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(42) اور وہ آپ کو کیسے منصف بنائیں گے؟

وَعِنْدَهُمُ	التَّوْرٰىةُ	فِيْهَا	حُكْمُ	اللّٰهِ	ثُمَّ
حالانکہ پاس ہے اُن کے	تورات	اس میں	حکم ہے	اللہ تعالیٰ کا	پھر

حالانکہ اُن کے پاس تورات ہے جس میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے پھر اس کے بعد بھی

يَتَوَلَّوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ ؕ	وَمَآ	اُولٰٓئِكَ
وہ منہ موڑ رہے ہیں	بعد	اس کے	اور نہیں	وہ لوگ

وہ منہ موڑ رہے ہیں اور وہ لوگ

ع ٦ ٩ ١٠

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ ع	اِنَّآ	اَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا
مومن	یقیناً ہم	نازل کی ہم نے	تورات	اس میں

مؤمن ہی نہیں۔(43) یقیناً ہم نے تورات نازل کی جس میں

هُدًى	وَّنُوْرٌ ۚ	يَحْكُمُ	بِهَا	النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ
ہدایت ہے	اور روشنی ہے	فیصلہ کرتے تھے	ساتھ اس کے	انبیاء	جو

ہدایت اور روشنی تھی، اسی کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار انبیاء،

اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْاَحْبَارُ
فرمانبردار ہوئے	ان لوگوں کے لیے جو	یہودی ہوئے	اور اللہ والے	اور علماء

اللہ والے اور علماء ان لوگوں کے لیے فیصلہ کرتے تھے جو یہودی بنے۔

بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا	مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ	وَكَانُوْا	عَلَيْهِ
اس لیے کہ	انہیں محافظ بنایا گیا	کتاب اللہ کا	اور وہ تھے	اس پر

اس لیے کہ انہیں کتاب اللہ کا محافظ بنایا گیا تھا۔اور وہ

شُهَدَآءَ ج	فَلَا تَخْشَوُا	النَّاسَ	وَاخْشَوْنِ	وَلَا تَشْتَرُوْا
گواہ	چنانچہ نہ تم ڈرو	لوگوں سے	اور تم ڈرو مجھ سے	اور نہ تم خریدو

اس پر گواہ بھی تھے۔چنانچہ تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو

بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا ط	وَمَنْ	لَّمْ يَحْكُمْ	بِمَآ
بدلے میری آیات کے	قیمت	تھوڑی	اور جو	نہ وہ فیصلہ کریں	اُس کے مطابق جو

اور میری آیات کے بدلے تھوڑی قیمت نہ لو، اور جو اُس کے مطابق فیصلہ نہ کریں جو

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾	وَكَتَبْنَا
نازل کیا ہے	اللہ تعالیٰ نے	تو وہ لوگ	وہی ہیں	کافر	اور لکھ دیا تھا ہم نے

اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے تو وہی لوگ کافر ہیں۔(44)

عَلَيْهِمْ	فِيْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ لا	وَالْعَيْنَ
اُن پر	اس میں	بلاشبہ	جان	بدلے جان کے ہے	اور آنکھ

اور ہم نے اس کتاب میں ان پر لکھ دیا تھا کہ بلاشبہ جان کے بدلے جان

بِالْعَيْنِ	وَالْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ	وَالْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ
بدلے آنکھ کے ہے	اور ناک	بدلے ناک کے ہے	اور کان	بدلے کان کے ہے

اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان

وَالسِّنَّ	بِالسِّنِّ لا	وَالْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ ط	فَمَنْ	تَصَدَّقَ
اور دانت	بدلے دانت کے ہے	اور زخموں کا	برابر کا بدلہ ہے	پھر جس نے	صدقہ کر دیا

اور دانت کے بدلے دانت ہے اور زخموں کا بھی برابر کا بدلہ ہے، پھر جس نے اس (قصاص) کو صدقہ کر دیا

بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ

اس (قصاص) کو | تو وہ | کفارہ ہے | اس کے لیے | اور جو | نہ فیصلہ کرے

تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے اور جو

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

اُس کے (مطابق) جو | نازل کیا ہے | اللہ تعالیٰ نے | تو وہی لوگ | وہی ہیں | ظالم

اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔(45)

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا

اور پیچھے بھیجا ہم نے | ان کے قدموں کے نشانوں پر | عیسیٰ ابنِ مریم کو | تصدیق کرنے والا تھا

اور ہم نے ان کے پیچھے اُن کے قدموں کے نشانوں پر عیسیٰ ابنِ مریم کو بھیجا

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ

اس کے لیے جو | ان سے پہلے تھی | تورات سے | اور عطا کی ہم نے اس کو | انجیل

جو اس سے پہلے تورات کی تصدیق کرنے والا تھا اور ہم نے اُس کو انجیل عطا کی

فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اس میں | ہدایت | اور روشنی تھی | اور تصدیق کرنے والی تھی | اس کے لیے جو | اس سے پہلے تھی

جس میں ہدایت اور روشنی تھی اور جو اپنے سے پہلے تورات کی تصدیق کرنے والی تھی

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾ ؕ وَلْيَحْكُمْ

تورات سے | اور ہدایت | اور نصیحت تھی | متقی لوگوں کے لیے | اور لازم ہے کہ فیصلے کریں

اور متقی لوگوں کے لیے ہدایت اور نصیحت تھی۔(46) اور لازم ہے کہ

اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ

اہلِ انجیل | اس کے (مطابق) جو | نازل کیا ہے | اللہ تعالیٰ نے | اس میں | اور جو

اہلِ انجیل اسی کے مطابق فیصلے کریں جو اللہ تعالیٰ نے اس میں نازل کیا ہے اور جو

لَمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

نہ فیصلے کرے | اس کے مطابق جو | نازل کیا ہے | اللہ تعالیٰ نے | تو وہ لوگ

اس کے مطابق فیصلے نہ کریں جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے تو وہی لوگ

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ

وہی ہیں | فاسق | اور نازل کی ہم نے | طرف آپ کی | کتاب

فاسق ہیں۔(47) اور ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ

ساتھ حق کے | تصدیق کرنے والی ہے | اس کے لیے جو | پہلے ہے اس کے | کتاب میں سے

حق کے ساتھ نازل کی ہے جو تصدیق کرنے والی ہے اس کے لیے جو کتاب میں سے اس سے پہلے ہے۔

وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ

اور نگہبان ہے | اس پر | چنانچہ آپ فیصلہ کرو | درمیان ان کے | اس کے مطابق جو | نازل کیا ہے

اور ان پر نگہبان ہے، چنانچہ آپ ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے

اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ

اللہ تعالیٰ نے | اور نہ آپ پیچھا کرو | اُن کی خواہشات کا | اس سے جو | آیا ہے آپ کے پاس

اور جو حق آپ کے پاس آیا ہے اسے چھوڑ کر ان کی خواہشات کا پیچھا نہ کرو۔

مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ

حق سے | ہر ایک کے لیے | مقرر کر دیا ہے ہم نے | تم میں سے | ایک راستہ | اور ایک طریقہ

تم میں سے ہر ایک کے لیے ہم نے ایک راستہ اور ایک طریقہ مقرر کر دیا ہے

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ

اور اگر | چاہتا | اللہ تعالیٰ | ضرور وہ بنا دیتا تمہیں | امت | ایک ہی | لیکن

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ضرور وہ تمہیں ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن

لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِيۡ مَآ اٰتٰٮكُمۡ فَاسۡتَبِقُوا

تا کہ وہ آزمائش کرے تمہاری اس میں جو عطا کیا ہے اس نے تمہیں چنانچہ تم سبقت لے جاؤ

وہ چاہتا ہے کہ اس میں تمہاری آزمائش کرے جو اس نے تمہیں عطا کیا ہے، چنانچہ تم بھلائیوں میں سبقت لے جاؤ،

الۡخَيۡرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُكُمۡ

بھلائیوں میں طرف اللہ تعالیٰ کی پلٹ کر جانا ہے تمہیں سب کو پھر وہ بتائے گا تمہیں

تم سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹ کر جانا ہے، پھر وہ تمہیں اس چیز کے متعلق بتائے گا

بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ۙ﴿۴۸﴾ وَاَنِ احۡكُمۡ

ساتھ اس کے جو تھے تم اس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے اور یہ کہ آپ فیصلہ کریں

جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔(48) اور یہ کہ آپ اُن کے درمیان

بَيۡنَهُمۡ بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ

درمیان ان کے ساتھ اس کے جو نازل کیا ہے اللہ تعالیٰ نے اور نہ آپ پیچھا کریں

اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔ اور ان کی خواہشات کا پیچھا نہ کریں

اَهۡوَآءَهُمۡ وَاحۡذَرۡهُمۡ اَنۡ يَّفۡتِنُوۡكَ

ان کی خواہشات کا اور آپ بچ کر رہیں ان سے یہ کہ (نہ) وہ فتنہ میں ڈال دیں آپ کو

اور آپ ان سے بچ کر رہیں، کہیں آپ کو اس میں سے بعض کے متعلق فتنے میں نہ ڈال دیں جو

عَنۡۢ بَعۡضِ مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا

بعض سے جو نازل کیا ہے اللہ تعالیٰ نے طرف آپ کی پھر اگر وہ منہ موڑ لیں

اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف نازل کیا ہے، پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو جان لو

فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّصِيۡبَهُمۡ

تو آپ جان لیں یقیناً ارادہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ یہ کہ وہ مصیبت میں مبتلا کرے انہیں

کہ یقیناً اللہ تعالیٰ ارادہ رکھتا ہے کہ اُن کے بعض گناہوں کی وجہ سے اُنہیں مصیبت میں مبتلا کردے

بِبَعۡضِ ذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ

بعض | ان کے گناہوں کے | اور بلاشبہ | اکثر | انسانوں میں سے

اور بلاشبہ انسانوں میں سے اکثر

لَفٰسِقُوۡنَ ﴿٤٩﴾ اَفَحُكۡمَ الۡجَاهِلِيَّةِ يَبۡغُوۡنَ ؕ وَمَنۡ

یقیناً نافرمان ہیں | تو کیا فیصلہ | جاہلیت کا | وہ چاہتے ہیں | اور کون

یقیناً نافرمان ہیں۔(49) تو کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ اور کون

ع ٧ / ١١

اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكۡمًا لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿٥٠﴾ ع

بہتر ہے | اللہ تعالیٰ سے | فیصلے کرنے میں | (اُن) لوگوں کے لیے | وہ یقین رکھتے ہیں

اللہ تعالیٰ سے فیصلہ کرنے میں بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں؟(50)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡيَهُوۡدَ وَالنَّصٰرٰۤى

اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | نہ تم بناؤ | یہود کو | اور عیسائیوں کو

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یہودیوں اور عیسائیوں کو

وقف لازم
وقف منزل
عند البعض
وقف غفران

اَوۡلِيَآءَ ۘ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ

دوست | بعض ان کے | دوست ہیں | بعض کے | اور جو | دوست بنائے گا انہیں

دوست نہ بناؤ، وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو اُنہیں دوست بنائے گا

مِّنۡكُمۡ فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

تم میں سے | تو یقیناً وہ | انہی میں سے ہے | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | نہیں وہ ہدایت دیتا | لوگوں کو

تو یقیناً وہ انہی میں سے ہے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(51)

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ

ظالم | چنانچہ آپ دیکھیں گے | ان لوگوں کو | جن کے دلوں میں | بیماری ہے

چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے وہ

يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا

وہ دوڑ کر جاتے ہیں | اُن میں | وہ کہتے ہیں | ہم ڈرتے ہیں | کہ | پہنچ جائے ہمیں

ان میں دوڑ کر جاتے ہیں، وہ کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں کہ مصیبت کا چکر ہمیں نہ پہنچ جائے،

دَآئِرَةٌ ۭ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ

مصیبت کا چکر | پھر ہوسکتا ہے کہ | اللہ تعالیٰ | یہ کہ | وہ لے آئے | فتح کو | یا

پھر ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فتح کو لے آئے یا

اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا

کوئی معاملہ | اپنی جناب سے | تو وہ ہوں | اوپر | اس کے جو | انہوں نے چھپا رکھا تھا

اپنی جناب سے کوئی معاملہ لے آئے تو وہ ان باتوں پر نادم ہوں جو انہوں نے

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۭ﴿۵۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اپنے دلوں میں | نادم | اور کہیں گے | وہ لوگ جو | ایمان لائے

اپنے دلوں میں چھپا رکھی تھیں۔(52) اور وہ لوگ جو ایمان لائے کہیں گے

اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

کیا یہی ہیں | وہ لوگ | جنہوں نے قسمیں کھائی | اللہ تعالیٰ کی | پکی

کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے نام کی پکی قسمیں کھائیں

اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۭ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

قسمیں اپنی | یقیناً وہ | یقیناً ساتھ ہیں تمہارے | ضائع ہوگئے | اعمال ان کے

کہ بلا شبہ یقیناً وہ تمہارے ساتھ ہیں؟ ان کے سارے اعمال ضائع ہوگئے

الثلثة

فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ

چنانچہ وہ ہوگئے | خسارہ اٹھانے والے | اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | جو کوئی

چنانچہ وہ خسارہ اُٹھانے والے ہوگئے۔(53) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

يَّرْتَدَّ	مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يَاْتِي	اللّٰهُ
پھر جائے گا	تم میں سے	اپنے دین سے	تو جلد ہی	لے آئے گا	اللہ تعالیٰ

تم میں سے جو بھی اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ تعالیٰ جلد ہی

بِقَوْمٍ	يُّحِبُّهُمْ	وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ	اَذِلَّةٍ
لوگوں کو	وہ (اللہ تعالیٰ) محبت کرے گا ان سے	اور وہ محبت کریں گے اس سے	بہت نرم ہوں گے

ایسے لوگوں کو لے آئے گا جن سے وہ محبت کرے گا اور وہ اس سے محبت کریں گے وہ مومنوں پر بہت نرم

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اَعِزَّةٍ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ز	يُجَاهِدُوْنَ
مومنوں پر	بہت سخت ہوں گے	کافروں پر	وہ جہاد کریں گے

اور کافروں پر بہت سخت ہوں گے وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کریں گے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَلَا يَخَافُوْنَ	لَوْمَةَ	لَآئِمٍ ط	ذٰلِكَ
اللہ تعالیٰ کی راہ میں	اور نہ وہ ڈریں گے	ملامت سے	کسی ملامت گر کی	یہ

اور کسی ملامت گر کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے،

فَضْلُ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ
فضل ہے	اللہ تعالیٰ کا	وہ عطا کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ	بڑی وسعت والا

وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (54)

عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾	اِنَّمَا	وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَالَّذِيْنَ	
سب کچھ جاننے والا ہے	یقیناً	تمہارے دوست ہیں	اللہ تعالیٰ	اور رسول اس کا	اور وہ لوگ جو	

یقیناً تمہارے دوست اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اور ایمان والے ہی ہیں

اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ
ایمان لائے	جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور ادا کرتے ہیں	زکوۃ

جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ

اور وہ سب	رکوع کرنے والے ہیں	اور جو	دوست بنائے گا	اللہ تعالیٰ کو

اور وہ رکوع کرنے والے ہیں۔(55) اور جو اللہ تعالیٰ کو

وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ

اور اس کے رسول کو	اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	تو یقیناً	جماعت

اور اس کے رسول کو اور ایمان والوں کو دوست بنائے گا تو یقیناً

اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ٨ ٦ ١٢

اللہ تعالیٰ کی	وہی	غالب آنے والے ہیں	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

اللہ تعالیٰ کی جماعت ہی غالب آنے والی ہے۔(56) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا

نہ تم بناؤ	ان لوگوں کو	جنہوں نے بنالیا	تمہارے دین کو	مذاق

کافروں کو اور ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی،

وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور کھیل	ان لوگوں میں سے جو	دیئے گئے	کتاب	پہلے تم سے

اپنا دوست نہ بناؤ، انہوں نے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل بنا رکھا ہے۔

وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

اور کافروں کو	دوست	اور تم ڈرو	اللہ تعالیٰ سے	اگر	ہو تم

اور تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا

مومن	اور جب	آواز دیتے ہو تم	نماز کے لیے	وہ بنالیتے ہیں اس کو

مؤمن ہو!(57) اور جب تم نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو یہ اُسے

هُزُوًا	وَّلَعِبًا ؕ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَعْقِلُوْنَ ۞ ۵۸
مذاق	اور کھیل	یہ	اس وجہ سے کہ بلاشبہ وہ	لوگ ہیں	نہیں وہ سمجھتے

مذاق اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ بلاشبہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔ (58)

قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	هَلْ	تَنْقِمُوْنَ	مِنَّآ
آپ کہہ دو	اے اہلِ کتاب	نہیں	تم انتقام لیتے ہو	ہم سے

کہہ دو کہ اے اہلِ کتاب! نہیں تم ہم سے انتقام لیتے ہو

اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ
سوائے	اس کے کہ	ہم ایمان لائے	اللہ تعالیٰ پر	اور جو	نازل کیا گیا

سوائے اس کے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور اس پر بھی جو ہماری طرف نازل کیا گیا

اِلَيْنَا	وَمَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلُ ۙ	وَاَنَّ
ہماری طرف	اور جو	نازل کیا گیا	(اس) سے پہلے	اور بلاشبہ

اور اس پر بھی جو اس سے پہلے نازل کیا گیا

اَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُوْنَ ۞ ۵۹	قُلْ	هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ
تم میں سے اکثر لوگ	نافرمان ہیں	آپ کہہ دو	کیا	میں بتاؤں تمہیں

اور بلاشبہ تم میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ (59) کہہ دو کہ کیا میں تمہیں

بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	مَنْ
زیادہ بُرے	اس سے	جزا کے اعتبار سے	اللہ تعالیٰ کے ہاں	جو

اُن کے بارے میں بتاؤں جو اللہ تعالیٰ کے ہاں جزا کے اعتبار سے زیادہ بُرے لوگ ہیں؟

لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَغَضِبَ	عَلَيْهِ	وَجَعَلَ	مِنْهُمُ
لعنت کی اس پر	اللہ تعالیٰ نے	اور غصے ہوا	جس پر	اور اس نے بنا دیئے	ان میں سے

وہ جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی اور جن پر غصے ہوا اور

الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ۚ أُولَٰئِكَ

بندر اور سؤر اور (جنہوں نے) عبادت کی طاغوت کی یہی لوگ

اور ان میں سے جن کو اُس نے بندر اور سؤر بنا دیا اور جنہوں نے طاغوت کی عبادت کی،

شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾ وَإِذَا

بدتر ہیں مقام کے اعتبار سے اور زیادہ گمراہ ہیں سیدھے راستے سے اور جب

یہی لوگ مقام کے اعتبار سے بدتر ہیں اور سیدھے راستے سے بہت زیادہ گمراہ ہیں۔(60) اور وہ جب

جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَد دَّخَلُوا

وہ آتے ہیں آپ کے پاس کہتے ہیں ایمان لائے ہم حالانکہ یقیناً وہ داخل ہوئے تھے

آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں حالانکہ

بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۚ وَاللَّهُ

ساتھ کفر کے اور وہ سب یقیناً وہ نکل گئے ساتھ اس کے اور اللہ تعالیٰ

یقیناً وہ کفر کے ساتھ ہی داخل ہوئے تھے اور یقیناً اسی کے ساتھ ہی نکل گئے اور اللہ تعالیٰ

أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾ وَتَرَىٰ كَثِيرًا

زیادہ جانتا ہے اس کو جو وہ تھے چھپاتے اور آپ دیکھو گے اکثر کو

اس کو زیادہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے تھے۔(61) اور آپ اِن میں سے

مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ

ان میں سے وہ دوڑ دھوپ کرتے ہیں گناہ میں اور زیادتی میں اور اپنے کھانے میں

اکثر کو دیکھیں کہ وہ گناہ میں اور زیادتی میں اور حرام کھانے میں دوڑ دھوپ کرتے ہیں

السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٢﴾

حرام یقیناً برا ہے جو وہ سب ہیں وہ عمل کرتے ہیں

یقیناً بُرے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں! (62)

لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

کیوں نہیں روکتے انہیں رب والے اور علماء ان کی بات سے

رب والے اور علماء انہیں گناہ کی بات کرنے سے

الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا

گناہ کی اور ان کے کھانے سے حرام کے یقیناً برے ہیں جو وہ تھے

اور حرام کھانے سے کیوں نہیں روکتے ؟ یقیناً بُرا ہے

يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ

کیا کرتے اور کہا یہود نے ہاتھ اللہ تعالیٰ کا بندھا ہوا ہے

جو وہ کیا کرتے تھے! (63) اور یہود نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے،

غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ

باندھے گئے ہاتھ انہی کے اور وہ لعنت کیے گئے بوجہ اس کے جو انہوں نے کہا بلکہ

ہاتھ تو اُنہی کے باندھے گئے ہیں اور اس کی وجہ سے جو انہوں نے کہا اُن پر لعنت کی گئی،

وقف لازم

يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ

دونوں ہاتھ اس کے دونوں کھلے ہوئے ہیں وہ خرچ کرتا ہے جیسے وہ چاہتا ہے

بلکہ اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں، وہ جیسے چاہتا ہے خرچ کرتا ہے،

وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

اور وہ یقیناً اضافہ کردے گا اکثریت کو ان میں سے جو نازل کیا گیا طرف آپ کی

اور جو آپ کے رب کی جناب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ

آپ کے رب کی جانب سے سرکشی میں اور کفر میں اور ڈال دی ہے ہم نے درمیان ان کے

وہ اُن میں سے اکثریت کی سرکشی اور کفر میں یقیناً اضافہ کردے گا اور ہم نے

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا

عداوت | اور بغض | دن تک | قیامت کے | جب بھی | وہ بھڑکاتے ہیں

اُن کے درمیان قیامت کے دن تک بغض وعداوت ڈال دی ہے جب بھی

نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ

آگ | لڑائی کے لیے | بجھا دیتا ہے اسے | اللہ تعالیٰ | اور وہ کوشش کرتے ہیں | زمین میں

وہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ تعالیٰ اُسے بجھا دیتا ہے اور وہ زمین میں فساد کی کوششیں کرتے ہیں،

فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ اَنَّ

فساد کی | اور اللہ تعالیٰ | نہیں محبت رکھتا | فساد کرنے والوں سے | اور اگر | واقعتاً

اور اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔(64) اور اگر واقعتاً

اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ

اہلِ کتاب | وہ ایمان لاتے | اور وہ ڈرتے | ہم ضرور دور کردیتے | ان سے

اہل کتاب ایمان لاتے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے تو ہم ضرور اُن کی برائیاں اُن سے دور کردیتے

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ

برائیاں ان کی | اور ضرور ہم داخل کرتے انہیں | جنتوں میں | نعمت کی | اور اگر

اور اُنہیں ضرور نعمت کی جنتوں میں داخل کرتے۔(65) اور اگر

اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ

واقعتاً وہ | قائم کرتے | تورات کو | اور انجیل کو | اور جو | نازل کیا گیا

واقعتاً وہ تورات اور انجیل کو قائم کرتے

اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ

طرف ان کی | ان کے رب کی جناب سے | تو وہ کھاتے | اپنے اوپر سے | اور نیچے سے

اور جو اُن کے رب کی جناب سے اُن پر نازل کیا گیا ہے تو وہ اپنے اوپر سے بھی

اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ

اپنے قدموں کے | ان میں سے | ایک گروہ ہے | درمیانی روش پر | اورزیادہ تر لوگ

اوراپنے قدموں کے نیچے سے بھی رزق کھاتے۔ اِن میں سے ایک گروہ درمیانی روش پر ہے

ع ٩ ١٠ ١٣

مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ

اُن میں سے | براہے | جو | وہ عمل کررہے ہیں | اے | رسول

اوران میں سے زیادہ تر لوگ بہت ہی بُرا عمل کررہے ہیں۔(66) اے رسول!

بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ

آپ پہنچادو | جو | نازل کیا گیا ہے | آپ کی طرف | آپ کے رب کی جانب سے

جوکچھ آپ پرآپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے اُسے پہنچادو

وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ

اوراگر | آپ نے نہ کیا | تونہیں | آپ نے پہنچایا | اس کے پیغام کو

اوراگرآپ نے ایسانہ کیا تو آپ نے اس کے پیغام کو نہیں پہنچایا

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

اوراللہ تعالیٰ | بچالے گا آپ کو | لوگوں سے | بے شک | اللہ تعالیٰ | نہیں وہ ہدایت دیتا

اوراللہ تعالیٰ آپ کولوگوں سے بچالے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ

لوگوں کو | کافروں کو | آپ کہہ دیں | اے اہلِ کتاب | نہیں ہوتم

کافرلوگوں کوہدایت نہیں دیتا۔(67) آپ کہہ دیں اے اہلِ کتاب! تم کسی چیز پر نہیں

عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ

کسی چیز پر | یہاں تک کہ | تم قائم کرو | تورات کو | اور انجیل کو | اوراس کو جو

یہاں تک کہ تم تورات اورانجیل کوقائم کرواوراس کو جو

اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَلَيَزِيْدَنَّ
نازل کیا گیا	تمہاری جانب	تمہارے رب کی جناب سے	اور وہ ضرور بڑھا دے گا

تمہاری جانب تمہارے رب کی جناب سے نازل کیا گیا ہے اور وہ ضرور اُن میں سے بہت سے لوگوں کی

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ
بہت سے لوگوں کو	ان میں سے	جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب کی جناب سے

سرکشی اور کفر کو بڑھا دے گا جو آپ کے رب کی جناب سے آپ پر نازل کیا گیا،

طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا ۚ	فَلَا تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾
سرکشی میں	اور کفر میں	چنانچہ آپ غم نہ کریں	لوگوں پر	کافر

چنانچہ آپ کافر لوگوں پر غم نہ کریں۔(68)

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَالصّٰبِئُوْنَ
یقیناً	جو لوگ	ایمان لائے	اور جو لوگ	یہودی بن گئے	اور صابی

یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی بن گئے اور صابی

وَالنَّصٰرٰى	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اور عیسائی	جو شخص بھی	ایمان لائے گا	اللہ تعالیٰ پر	اور دن پر	آخرت کے

اور عیسائی، جو شخص بھی ان میں سے اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے گا

وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ
اور وہ عمل کرے گا	نیک	تو نہ خوف ہے	ان پر	اور نہ	وہ سب

اور نیک عمل کرے گا تو اُن پر نہ خوف ہے

يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾	لَقَدْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ
وہ غمگین ہوں گے	بلاشبہ یقیناً	لیا ہم نے	پختہ عہد	بنی اسرائیل سے

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(69) بلاشبہ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا

وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ

اور بھیجے ہم نے | ان کی جانب | رسول | جب بھی | لایا اُن کے پاس

اور ان کی جانب بہت سے رسول بھیجے تھے، جب بھی

رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا

کوئی رسول | وہ چیز جو | نہیں چاہتے تھے | دل ان کے | ایک گروہ کو

کوئی رسول ان کے پاس وہ چیز لے کر آیا جو اُن کے دل نہیں چاہتے تھے

كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ ۚ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا

انہوں نے جھٹلایا | اور ایک گروہ کو | وہ قتل کرتے رہے | اور انہوں نے سمجھ لیا تھا | یہ کہ نہ

تو ایک گروہ کو انہوں نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو وہ قتل کرتے رہے۔(70) اور انہوں نے یہ سمجھ لیا تھا کہ کوئی

تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ

ہوگی | کوئی پکڑ | تو وہ اندھے ہوگئے | اور وہ بہرے بن گئے | پھر | مہربان ہوا

فتنہ نہ ہوگا تو وہ لوگ اندھے ہوگئے اور بہرے بن گئے، پھر اللہ تعالیٰ ان پر مہربان ہوا،

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ

اللہ تعالیٰ | ان پر | پھر | وہ اندھے ہوگئے | اور بہرے ہوگئے | بہت سے

پھر ان میں سے بہت سے اندھے ہوگئے اور بہرے بن گئے

مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾

ان میں سے | اور اللہ تعالیٰ | سب کچھ دیکھنے والا ہے | اس کو جو | وہ عمل کرتے ہیں

اور اللہ تعالیٰ وہ سب کچھ دیکھنے والا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔(71)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

بلاشبہ یقیناً | کفر کیا | ان لوگوں نے | جنہوں نے کہا | یقیناً | اللہ تعالیٰ | وہی ہے

بلاشبہ ان لوگوں نے یقیناً کفر کیا جنہوں نے کہا کہ

الْمَسِيْحُ	ابْنُ مَرْيَمَ ؕ	وَقَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ
مسیح	ابن مریم	اور کہا تھا	مسیح نے	اے بنی اسرائیل

یقیناً مسیح ابنِ مریم ہی اللہ ہے حالانکہ مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل!

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّیْ	وَرَبَّكُمْ ؕ	اِنَّهٗ
تم عبادت کرو	اللہ تعالیٰ کی	میرا رب ہے	اور تمہارا رب ہے	اور یقیناً وہ

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو جو میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی اور یقیناً

مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ
جس نے	شرک کیا	ساتھ اللہ تعالیٰ کے	تو یقیناً	حرام کردی ہے	اللہ تعالیٰ نے

جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا تو یقیناً اُس پر اللہ تعالیٰ نے

عَلَيْهِ	الْجَنَّةَ	وَمَاْوٰىهُ	النَّارُ ؕ	وَمَا
اُس پر	جنت	اور ٹھکانہ اس کا ہے	آگ	اور نہیں

جنت حرام کردی ہے اور اس کا ٹھکانہ آگ ہے اور

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ
ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	بلاشبہ یقیناً	کفر کیا	ان لوگوں نے

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔(72) بلاشبہ یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا

قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	ثَالِثُ	ثَلٰثَةٍ ۘ
جنہوں نے کہا	یقیناً	اللہ تعالیٰ	تیسرا ہے	تین میں سے

جنہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تین میں سے تیسرا ہے

وَمَا	مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّآ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ ؕ	وَاِنْ
حالانکہ نہیں	کوئی معبود	مگر	معبود ہے	ایک ہی	اور اگر

حالانکہ اس ایک ہی معبود کے سوا اور کوئی معبود نہیں، اور اگر

وقف لازم

لَّمْ يَنْتَهُوْا	عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ	لَيَمَسَّنَّ	الَّذِيْنَ
نہ وہ باز آئے	اس سے جو	وہ کہتے ہیں	ضرور بہ ضرور پہنچے گا	ان لوگوں کو

وہ اس بات سے باز نہ آئے جو وہ کہتے ہیں تو ان لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا ہے انہیں ضرور بہ ضرور

كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾	اَفَلَا
جنہوں نے کفر کیا	ان میں سے	عذاب	دردناک	تو کیا نہیں

دردناک عذاب پہنچے گا۔(73) تو کیا

يَتُوْبُوْنَ	اِلَى اللّٰهِ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ط	وَاللّٰهُ
وہ توبہ کریں گے	طرف اللہ تعالیٰ کی	اور وہ بخشش مانگیں گے اس سے	اور اللہ تعالیٰ

وہ اللہ تعالیٰ سے توبہ نہیں کریں گے اور وہ اس سے بخشش نہیں مانگیں گے؟ اور اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾	مَا	الْمَسِيْحُ	ابْنُ مَرْيَمَ
بے حد بخشنے والا ہے	نہایت رحم والا ہے	نہیں	مسیح	ابنِ مریم

بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(74) مسیح ابنِ مریم

اِلَّا	رَسُوْلٌ ج	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ ط
مگر	ایک رسول	یقیناً	گزر چکے	پہلے اس سے	رسول

تو صرف ایک رسول ہے یقیناً اس سے پہلے بھی

وَاُمُّهٗ	صِدِّيْقَةٌ ط	كَانَا	يَاْكُلٰنِ	الطَّعَامَ ط
اور ماں اس کی	صدیقہ تھی	وہ دونوں تھے	دونوں کھاتے تھے	کھانا

بہت سے رسول گزر چکے ہیں اور اُس کی ماں صدیقہ تھی، وہ دونوں

اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُبَيِّنُ	لَهُمُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ
آپ دیکھیں	کیسے	ہم کھول کر بیان کر رہے ہیں	ان کے لیے	نشانیاں	پھر

کھانا کھاتے تھے، آپ دیکھیں ہم کیسے اُن کے لیے نشانیاں کھول کر بیان کر رہے ہیں،

انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ

آپ دیکھیں | کدھر سے | وہ پھرائے جا رہے ہیں | آپ کہہ دیں | کیا تم عبادت کرتے ہو

پھر آپ دیکھیں کہ وہ کدھر سے پھرائے جا رہے ہیں۔(75) آپ کہہ دیں کیا تم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر | ان کی جو | نہیں اختیار رکھتے | تمہارے لیے | نقصان کا

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے نقصان کا اختیار رکھتے ہیں

وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾

اور نہ نفع کا | اور اللہ تعالیٰ | وہی ہے | سب کچھ سننے والا | سب کچھ جاننے والا

اور نہ ہی نفع کا؟ اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(76)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ

آپ کہہ دیں | اے اہلِ کتاب | نہ حد سے بڑھو | اپنے دین میں | ناحق

آپ کہہ دیں اے اہلِ کتاب! اپنے دین میں ناحق حد سے نہ بڑھو

وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَاۗءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ

اور نہ تم پیچھے چلو | خواہشات کے | اس قوم کی | یقیناً | وہ (جو) گمراہ ہو چکے | اس سے پہلے

اور اس قوم کی خواہشات کے پیچھے نہ چلو جو اس سے پہلے یقیناً گمراہ ہو چکے

وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ ع لُعِنَ ع ١٠ / ١١ / ١٤

اور گمراہ کیا انہوں نے | بہت سوں کو | اور وہ گمراہ ہو گئے | سیدھے راستے سے | لعنت کی گئی ہے

اور بہت سوں کو انہوں نے گمراہ کر دیا اور وہ بھی سیدھے راستے سے گمراہ ہو گئے ہیں۔(77)

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ

ان لوگوں پر | جنہوں نے کفر کیا | بنی اسرائیل میں سے | زبان پر | داؤدؑ کی

بنی اسرائیل میں سے ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے

وَعِيْسَى	ابْنِ مَرْيَمَ ؕ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا
اور عیسیٰ	ابنِ مریم کی	یہ	اس وجہ سے ہے جو	انہوں نے نافرمانی کی

لعنت کی گئی ہے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے نافرمانی کی

وَّكَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾	كَانُوْا	لَا يَتَنَاهَوْنَ	عَنْ مُّنْكَرٍ
اور وہ تھے	سب حد سے گزر جاتے	وہ سب تھے	نہیں وہ منع کرتے تھے	برائی سے

اور وہ حد سے آگے بڑھ جاتے تھے۔(78) وہ ایک دوسرے کو اس برائی سے منع نہیں کرتے تھے

فَعَلُوْهُ ؕ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾
وہ کر لیتے تھے جس کو	یقیناً بہت ہی برا ہے	جو	وہ سب تھے	وہ کرتے

جس کو وہ کر لیتے تھے یقیناً بہت ہی بُرا ہے جو وہ کر رہے تھے۔(79)

تَرٰى	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ	الَّذِيْنَ
آپ دیکھتے ہیں	اکثر کو	ان میں سے	وہ دوست بناتے ہیں	ان لوگوں کو جو

آپ ان میں سے اکثر کو دیکھتے ہیں جو ان لوگوں کو دوست بناتے ہیں، جنہوں نے کفر کیا۔

كَفَرُوْا ؕ	لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ	لَهُمْ	اَنْفُسُهُمْ
جنہوں نے کفر کیا	یقیناً بہت ہی برا ہے	جو	آگے بھیجا	اپنے لیے	ان کی جانوں نے

یقیناً بہت ہی بُرا ہے جو انہوں نے اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجا کہ ان پر

اَنْ	سَخِطَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَفِي الْعَذَابِ	هُمْ
یہ کہ	ناراض ہوا ہے	اللہ تعالیٰ	ان پر	اور عذاب میں	وہ سب

اللہ تعالیٰ سخت ناراض ہوا ہے اور وہ عذاب میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾	وَلَوْ	كَانُوْا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالنَّبِيِّ
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور اگر	وہ ہوتے	ایمان رکھتے	اللہ تعالیٰ پر	اور نبی پر

ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(80) اور اگر وہ اللہ تعالیٰ پر اور نبی پر اور اس پر ایمان رکھتے ہوتے

وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَا اتَّخَذُوْهُمْ	اَوْلِيَآءَ
اوراس پر جو	نازل کیا گیا	ان کی جانب	نہ وہ بناتے انہیں	دوست

جوان کی جانب نازل کیا گیا، تو وہ انہیں دوست نہ بناتے

وَلٰكِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾	لَتَجِدَنَّ
لیکن	اکثر	ان میں سے	نافرمان ہیں	بلاشبہ آپ ضرور پاؤ گے

لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔(81) آپ بلاشبہ

اَشَدَّ	النَّاسِ	عَدَاوَةً	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
سب سے زیادہ سخت	لوگوں میں سے	دشمنی میں	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے

ان لوگوں کی دشمنی میں جو ایمان لائے سب سے زیادہ سخت یہود کو پاؤ گے

الْيَهُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا ۚ	وَلَتَجِدَنَّ
یہود کو	اور ان لوگوں کو	جنہوں نے شرک کیا	اور یقیناً آپ ضرور پاؤ گے

اور ان لوگوں کو جنہوں نے شرک کیا اور یقیناً آپ

اَقْرَبَهُمْ	مَّوَدَّةً	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ
زیادہ قریب اُن سے	دوستی میں	اُن کے لیے جو	ایمان لائے	ان لوگوں کو

ان سب سے دوستی میں زیادہ قریب ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے، ان لوگوں کو پاؤ گے

قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰى ؕ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	مِنْهُمْ
جنہوں نے کہا	یقیناً ہم	نصاریٰ ہیں	یہ	اس وجہ سے ہے کہ	ان میں

جنہوں نے کہا کہ یقیناً ہم نصاریٰ ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ یقیناً ان میں

قِسِّيْسِيْنَ	وَرُهْبَانًا	وَّاَنَّهُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾
علماء	اور راہب ہیں	اور بلاشبہ وہ	نہیں وہ تکبر کرتے

علماء اور راہب ہیں اور بلاشبہ وہ تکبر نہیں کرتے۔(82)